بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شفیع المذنبین رحمۃ للعٰلمین حضرت سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کا

طریقۂ نماز

مرتبہ

حضرت مولانا قاری صاحبزادہ محمد داؤد صاحب

خانقاہ شریف عالیہ سراجیہ مجددیہ نقشبندیہ کُندیاں ضلع میانوالی

ناشران

تاج کمپنی لمیٹڈ

کراچی ——— لاہور ——— راولپنڈی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شفیع المذنبین رحمۃ للعلمین حضرۃ سیدنا ومولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کا

طریقۂ نماز

مرتبہ

حضرت مولانا قاری صاحبزادہ محمد داؤد صاحب
خانقاہ شریف عالیہ سراجیہ مجددیہ نقشبندیہ کندیاں ضلع میانوالی

ناشران
تاج کمپنی لمیٹڈ
کراچی ـــ لاہور ـــ راولپنڈی

تعداد رکعات نماز پنج گانہ

نام نماز	سنّت غیر مؤکدہ قبل فرض	سنّت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سنّت مؤکدہ بعد فرض	نفل	وتر	نفل	کل رکعتیں
فجر	○	۲	۲	○	○	○	○	۴
ظہر	○	۴	۴	۲	۲	○	○	۱۲
عصر	۴	○	۴	○	○	○	○	۸
مغرب	○	○	۳	۲	۲	○	○	۷
عشاء	۴	○	۴	۲	۲	۳	۲	۱۷
جُمعۃُ المبارک	○	۴	۲	۲/۴	۲	○	○	۱۴

مندرجات

تقریظ و تصدیق از حضرت اقدس سیّدنا و سندنا مخدوم عالم مولانا ابو الخلیل خان محمد صاحب مدظلہ العالی
مسند افروز ارشاد خانقاہ سراجیہ مجددیہ، کندیاں۔ ضلع میانوالی،

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نَحۡمَدُ اللّٰهَ الۡعَظِيۡمَ وَنُصَلِّيۡ عَلٰى رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡمِ

فقیر نے صاحبزادہ محمد داؤد صاحب سلّمہٗ (نبیرۂ حضرت خواجہ سراج الدین رحمۃ اللہ علیہ) کا مرتبہ "طریقۂ نماز" پورے غور سے مطالعہ کیا، اللہ تعالیٰ مرتب کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے نماز کا صحیح طریقہ احادیث اور تعلیمات نبوی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتسلیمات کی روشنی میں ترتیب دے کر عامۃ المسلمین کو صحیح طور سے نماز ادا کرنے کی راہ دکھائی ہے، ضرورت ہے کہ کتابچہ کو ہر مسلمان مرد، عورت کے مطالعہ کی غرض سے بکثرت شائع کیا جائے اور مکاتب مدارس کے نصاب میں شامل کر لیا جائے۔ حق تعالیٰ شانہٗ مؤلف کو اجر عظیم عطا فرمائے اور عامۃ المسلمین کو اس طریقہ کے مطابق نماز ادا کرنے کی توفیق رفیق گردانے۔ آمین یارب العٰلمین

فقیر خان محمد عفی عنہٗ
خانقاہ سراجیہ مجددیہ
کندیاں۔ ضلع میانوالی

۲۷ رمضان المبارک ۱۳۹۵ھ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

فضائلِ نماز

﴿حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر کسی شخص کے مکان کے سامنے اور دروازے کے بالکل قریب پانی کی نہر بہتی ہو اور وہ شخص اس نہر میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو تو کیا اس کے جسم پر میل باقی رہے گا۔ صحابہؓ نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانچ بار نہانے کے بعد میل کہاں رہ سکتا ہے۔ فرمایا۔ جس طرح پانچ بار غسل کرنے والے کے بدن پر میل نہیں رہتا۔ اسی طرح پانچ بار نماز پڑھنے والے کے ذمہ کوئی خطا باقی نہیں رہتی۔ یہ نمازیں خطاؤں کو مٹاتی رہتی ہیں)۔ (بخاری و مسلم)﴾

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد مبارک فرمایا کہ جو شخص پابندی کے ساتھ پانچوں نمازیں پڑھتا ہے اس کے لئے اللہ کا یہ عہد ہے کہ اُسے جنّت میں داخل کر دے گا۔ (ابوداؤد)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چالیس دن تک تکبیر اُولیٰ (یعنی جب امام نماز کے لیے کھڑا ہو

اور پہلی تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اس وقت امام کے ساتھ شامل ہو) کے ساتھ نماز باجماعت ادا کرنے والا دوزخ اور نفاق دونوں سے بَری کر دیا جاتا ہے۔ (ترمذی شریف)

سبحان اللہ جب چالیس دن کی نمازوں کا یہ اجر ہے تو جو لوگ ہمیشہ جماعت کی پابندی کرتے ہیں ان کے اجر کا کیا ٹھکانہ ہو گا۔

حضرت عثمان بن عفّان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد مبارک فرمایا کہ جس شخص نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کی تو اس کو نصف رات کے قیام کا ثواب ملتا ہے اور جس نے عشاء اور فجر دونوں نمازیں جماعت سے ادا کیں تو اس کو تمام رات کی عبادت کا ثواب ملتا ہے (مُسلم شریف)

جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نماز کا اہتمام کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پانچ طرح سے اس کا اکرام فرماتے ہیں۔

- یہ کہ اس پر سے رزق کی تنگی ہٹا دی جاتی ہے۔
- یہ کہ اس سے عذابِ قبر ہٹا دیا جاتا ہے۔
- یہ کہ قیامت کے دن اس کو اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔
- یہ کہ پل صراط سے بجلی کی طرح گذر جائے گا۔
- یہ کہ حساب سے محفوظ رہے گا۔

جو شخص نماز میں سستی کرتا ہے، اس کو پندرہ طریقہ سے عذاب ہوتا ہے پانچ طرح دنیا میں اور تین طرح سے موت کے وقت اور تین طرح سے قبر میں اور تین طرح سے قبر سے نکلنے کے بعد۔ دنیا کے پانچ عذاب تو یہ ہیں۔

- یہ کہ اس کی زندگی میں برکت نہیں رہتی۔
- یہ کہ صلحاء کا نور اس کے چہرے سے ہٹا دیا جاتا ہے۔
- یہ کہ اس کے نیک کاموں کا اجر ہٹا دیا جاتا ہے۔
- یہ کہ اس کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔
- نیک بندوں کی دعاؤں میں اس کا استحقاق نہیں رہتا۔

موت کے وقت کے تین عذاب یہ ہیں۔

- یہ کہ ذلت سے مرتا ہے۔
- بھوکا مرتا ہے۔
- پیاس کی شدت میں موت آتی ہے۔ اگر سمندر بھی پی لے تو پیاس نہیں بجھتی۔

قبر کے تین عذاب یہ ہیں۔

- اس پر قبر اتنی تنگ ہو جاتی ہے کہ پسلیاں ایک دوسری میں گھس جاتی ہیں۔
- قبر میں آگ جلا دی جاتی ہے۔

ایک سانپ اس پر ایسی شکل کا مسلّط ہوتا ہے جس کی آنکھیں آگ کی ہوتی ہیں اور ناخن لوہے کے اتنے لانبے کہ ایک دن پورا چل کر ان کے ختم تک پہنچا جائے۔ اس کی آواز بجلی کی کڑک کی طرح ہوتی ہے وہ یہ کہتا ہے کہ مجھے میرے ربّ نے تجھ پر مسلّط کیا ہے کہ تجھے صبح کی نماز چھوڑنے کی وجہ سے آفتاب نکلنے تک مارے جاؤں اور ظہر کی نماز چھوڑنے کی وجہ سے عصر تک مارے جاؤں اور پھر عصر کی نماز چھوڑنے کی وجہ سے مغرب تک مارے جاؤں اور مغرب کی نماز چھوڑنے کی وجہ سے عشاء تک اور عشاء کی نماز چھوڑنے کی وجہ سے صُبح تک مارے جاؤں۔ جب وہ ایک دفعہ اس کو مارتا ہے تو اس کی وجہ سے وہ مُردہ ستّر ہاتھ زمین میں دھنس جاتا ہے اسی طرح قیامت تک اس کو عذاب ہوتا رہے گا۔

قبر سے نکلنے کے بعد کے تین عذاب یہ ہیں:۔

- ایک یہ کہ حساب سختی سے لیا جائے گا۔
- دوسرے اللہ تعالیٰ کا اس پر غصّہ ہوگا۔
- تیسرے جہنم میں داخل کیا جائے گا۔

(از فضائل نماز صفحہ ۳۰، مؤلفہ شیخ الحدیث مولانا محمد ذکریا صاحبؒ)

جناب رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا۔ بچّوں کو نماز کی تعلیم دو، جب

وہ سات برس کے ہو جائیں، اور جب وہ دس برس کے ہو جائیں تو اُن کو مار کر نماز پڑھائیں
(ترمذی شریف)

شش کلماتِ طیبات

پہلا کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

دوسرا کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا
پاک ہے اللہ کی ذات اور سب تعریفیں اس کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور برائی سے پھرنے کی اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ کی

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط
توفیق سے جو بلند اور عظمت والا ہے

چوتھا کلمہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ
اُسی کی بادشاہی ہے اُسی کے لئے تعریف وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ خود زندہ ہے
لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط
نہیں مرے گا، اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فضیلت:- جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے بازار میں داخل ہوتے وقت اس کلمہ (توحید) کو پڑھا اس کے نامۂ اعمال میں ایک لاکھ نیکی لکھی جاتی ہے ایک لاکھ گناہ مٹایا جاتا ہے اور ایک لاکھ درجہ بلند ہوتا ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّىْ مِنْ كُلِّ
میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے
ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ
جو میں نے جان بوجھ کر یا بھول کر در پردہ یا کھلّم کھلا کیا اور
اَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِىْ اَعْلَمُ وَمِنَ
میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ

الّذنب الّذی لا اعلم انّک انت علّام الغیوب

سے جو مجھے معلوم نہیں ہے بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور

وستّار العیوب وغفّار الذّنوب ولاحول و

عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت

لاقوّة الّا باللہ العلیّ العظیم ؕ

اور نیک کام کرنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِّ شرک و کفر

اللّٰھمّ انّی اعوذ بک من ان اشرک بک

اے اللہ میں تیری ذات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں جانتے ہوئے تیرے ساتھ

شیئًا وّانا اعلم به واستغفرک لما لآ

کسی چیز کو شریک بناؤں اور میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں تیرے ساتھ

اعلم به تبت عنه وتبرّأت من الکفر

نادانستہ کسی چیز کو شریک بناؤں میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا میں کفر،

والشّرک والکذب والغیبة والبدعة و

شرک، جھوٹ، غیبت، بدعت، چغلی اور بے حیائی

النَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ

کے کاموں اور تہمت لگانے اور ہر قسم کے گناہوں اور نافرمانیوں سے اور

كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

میں اسلام لایا۔ اور میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

صفت ایمان مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ

اور قیامت کے دن پر اور اچھی بُری تقدیر پر کہ اللہ تعالےٰ

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد زندہ ہونے پر۔

صفت ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسے کہ وہ اپنے ناموں اور

وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ
صفتوں کے ساتھ ہے اور قبول کئے تمام احکام اس کے ۔ اقرار کرتا ہوں ساتھ زبان

بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ ط
کے اور تصدیق کرتا ہوں ساتھ قلب کے ۔

قضائے حاجت اور استنجے کے احکام

پائخانے جانے سے پہلے یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ پہلے بایاں پاؤں پائخانے میں رکھے۔ قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرکے نہ بیٹھے اور فارغ ہوکر تین یا پانچ یا سات ڈھیلوں سے استنجا کرے، پھر پانی سے استنجا کرے اور اچھی طرح صاف کرے۔ مٹی کا ڈھیلا استعمال کرنا سنّت مؤکدہ ہے جب طہارت سے فارغ ہوکر نکلے تو یہ دُعا پڑھے:۔ غُفْرَانَكَ اَللّٰھُمَّ ط

پائخانے پیشاب کے وقت اپنی شرمگاہ کو نہ دیکھے اور جس انگوٹھی میں خدا اور رسولؐ کا نام یا کوئی آیت کھدی ہوئی ہو اسے پائخانے میں نہ لے جائے پیشاب کے بعد ڈھیلے سے استنجا کرے یہاں تک کہ قطرہ آنا بند ہو جائے۔ پائخانہ یا پیشاب کرتے وقت سلام کرنا، سلام کا جواب دینا یا کلام کرنا جائز نہیں

ہے۔ پائخانے کے بعد ڈھیلوں سے استنجا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مرد گرمی کے موسم میں پہلا ڈھیلا آگے سے پیچھے کو لے جائے اور دوسرا ڈھیلا پیچھے سے آگے کو اور تیسرا آگے سے پیچھے کو لے جائے وعلیٰ ھٰذا القیاس اور سردی کے موسم میں پہلا ڈھیلا پیچھے سے آگے کو اور دوسرا پہلے کے برعکس اور تیسرا دوسرے کے برخلاف۔ اور عورت ہمیشہ پہلا ڈھیلا آگے سے پیچھے کو لے جائے، اس کے بعد پانی سے استنجا کرے۔ یہاں تک کہ نجاست کا اثر زائل ہو جائے، ہڈی اور گوبر اور لید وغیرہ سے یا کسی ناپاک چیز سے استنجا کرنا جائز نہیں، ستر کھلا ہونے کی صورت میں کلام کرنا، چھینک آنے کی صورت میں الحمد للہ کہنا یا کسی کو جواب دینا، دیر تک فضول بیٹھے رہنا ناجائز ہے۔ سوراخ میں پیشاب کرنا، نیچے کی طرف بیٹھ کر اونچے پر پیشاب کرنا۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا مکروہ ہے سوراخ میں پیشاب کرنا خطرے سے خالی نہیں ہوتا۔ غسل خانے میں پیشاب کرنا بھی مکروہ ہے دائیں ہاتھ سے استنجا کرنا، پیشاب پائخانے کے وقت کچھ کھانا پینا مکروہ ہے۔ نجاست سے بچنے کے لئے ہر بالغ مسلمان مرد اور مسلمان عورت کو ہر طرح کی احتیاط اور پرہیز لازمی ہے۔

احکام غُسل و تیمّم

فرائضِ غسل

غسل میں صرف تین فرض ہیں:- ○ کلی کرنا ○ ناک میں پانی ڈالنا،
○ تمام بدن پر ایک بار پانی بہانا۔

سُنن غسل

غسل میں حسبِ ذیل باتیں مسنون ہیں:- ○ پہلے لگی ہوئی نجاست دھونا
○ پھر پاک ہونے کی نیّت کرنا ○ وضو کرنا ○ تمام بدن پر تین بار پانی بہانا،
○ بدن کو اچھی طرح ملنا

غسل یوم جمعہ و عیدین

جمعہ کے دن نماز سے پہلے غسل کرنا سنّت ہے اسی طرح دونوں عیدوں کو اور احرام باندھنے سے پہلے غسل کرنا مسنُون ہے۔ جو کافر مُسلمان ہونا چاہے اُسے بھی پہلے غسل کرا دینا چاہیئے۔

تیمّم مع ترکیب

جس کسی کو وضو یا غسل کرنے کی حاجت ہو اور پانی نہ مل سکے یا بیماری بڑھنے

یا بیمار ہو جانے کا خوف ہو یا رسی ڈول یعنی پانی نکالنے کا سامان نہ ہو یا دشمن کا خوف ہو یا سفر میں پانی ایک میل کے فاصلے پر ہو تو ان سب حالتوں میں تیمم کرنا جائز ہے یعنی یہ ارادہ کرے کہ میں حدث رفع کرنے کے لئے تیمّم کرتا ہوں۔ پھر دونوں ہاتھوں کو پاک مٹی پر مارے پھر ہاتھ جھاڑ کر منہ پر ملے۔ ہاتھ اس تمام جگہ پر پہنچانا چاہیئے جو وضو میں دھوئی جاتی ہیں۔ پھر دوبارہ مٹی پر ہاتھ مار کر ہاتھوں کو کہنیوں تک ملے۔ انگلیوں کا خلال بھی کرے۔ پتھر پر تیمّم جائز ہے خواہ اس پر غبار نہ ہو۔ جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے۔ ان سے تیمّم بھی ٹوٹتا ہے۔ پانی کا ملنا یا پانی کے استعمال پر قادر ہونا بھی تیمّم کو توڑ دیتا ہے۔

مسجد کے احکام

مسجد میں داخل ہونے کا طریقہ

○ جب نمازی مسجد میں داخل ہو تو پہلے بائیں پاؤں سے جُوتی اُتار کر پاؤں جُوتی کے اُوپر رکھے اور پھر داہنے پاؤں کی جُوتی اُتار کر داہنا پاؤں مسجد کے اندر رکھے اور یہ دُعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط

○ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ مسجدیں اللہ کریم کے

نزدیک روئے زمین کے تمام مقامات سے زیادہ محبوب و افضل ہیں (مسلم)

○ مسجدوں سے محبّت رکھنے والوں کو اللہ کریم قیامت کے روز اپنے عرش کے سایہ میں جگہ دیں گے (بخاری ومسلم)

○ مسجدوں کی بے حُرمتی اور بربادی کرنے والا شخص سب سے بڑا ظالم ہے۔ مسجد میں دُنیا کی باتیں کرنے سے نیکیاں اس طرح ضائع ہو جاتی ہیں۔ جس طرح سُوکھی لکڑی کو آگ جلادیتی ہے۔

○ مسجدوں کو ہر طرح کی گندگی اور غلاظت سے پاک وصاف رکھا جائے۔ (بخاری ومسلم)

○ پیاز اور لہسن کھا کر کوئی شخص مسجد میں نہ داخل ہو۔ اس سے نمازیوں اور فرشتوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ (بخاری)

○ مسجد میں لڑائی جھگڑا شور وغل اور اُونچی آواز سے باتیں کرنے سے عمل برباد ہو جاتے ہیں اور سخت سزا دی جاسکتی ہے۔ بے ادب شخص امامت نہیں کرا سکتا (ابوداؤد)

○ ایک شخص کے لئے سو سال تک اپنی جگہ کھڑے رہنا اس سے بہتر ہے کہ وہ نمازی کے آگے سے گذرے۔ (ابن ماجہ)

○ ایک شخص کے لئے زمین میں دھنسایا جانا بہتر بہ نسبت کہ وہ نمازی کے آگے سے گذرے (مؤطا امام مالک)

○ نماز ایسی جگہ پڑھنی چاہیئے جہاں آگے سے کوئی شخص نہ گزرے اور نمازیوں کو چلنے پھرنے میں تکلیف نہ ہو۔ جو شخص اچھی طرح قیام رکوع سجدہ نہ کرے، اس کی نماز نہیں ہوتی (بخاری)

○ جو شخص وضو اچھی طرح نہ کرے، رکوع اور سجدہ اچھی طرح نہ کرے اور دل لگا کر نماز ادا نہ کرے تو وہ نماز کالی بے نور ہو کر رہ جاتی ہے اور کہتی ہے کہ خدا تجھے برباد کرے جیسے تو نے مجھے برباد کیا پھر وہ نماز نمازی کے منہ پر مار دی جاتی ہے (طبرانی)

○ وضو کر کے دوڑتے ہوئے نماز میں شامل ہونا منع ہے۔ (بخاری)

○ بے ضرورت کھنکھارنے اور گلا صاف کرنے جس سے ایک آدھ حرف پیدا ہو جائے نماز ٹوٹ جاتی ہے البتہ مجبوری لاچاری میں جائز ہے۔

○ جو شخص ہر نماز کے بعد سُبْحٰنَ اللّٰہِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار، اور کلمہ شہادت ایک بار پڑھ لے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ جو شخص ہر نماز کے بعد ایک بار آیت الکرسی پڑھ لیا کرے تو اس کے جنّت میں داخل ہونے میں صرف موت ہی کا پردہ ہے۔

○ جب نمازی نماز سے فارغ ہو کر مسجد سے باہر نکلے تو پہلے بایاں پاؤں مسجد سے باہر نکال کر جوتی کے اوپر رکھے۔ پھر داہناں پاؤں مسجد سے باہر نکال کر پہلے داہنے پاؤں

میں جوتی پہنے اور پھر بائیں پاؤں میں اور مسجد سے باہر نکلتے ہوئے یہ پڑھے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ ط
اگر مسجد میں داخل ہوتے وقت اعتکاف کی نیّت کرلی جائے تو اعتکاف کا ثواب ملتا ہے۔

○ وضو کرتے وقت مسواک کر کے نماز پڑھنے سے ستر نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔ مسواک کرنے والے کو موت کے وقت کلمہ نصیب ہوتا ہے۔

○ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے ستائیس نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔

○ درود شریف پڑھنے والے کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں دس گناہ معاف ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ کثرت سے درود شریف پڑھنے والے کے تمام کاموں کی اللہ تعالیٰ خود کفالت کرتے ہیں۔

اذان کی فضیلت

حضرت امیر معاویہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ مؤذنین (اذان دینے والوں) کی گردنیں قیامت کے دن سب سے اونچی ہوں گی۔ (مسلم ج ا ص۱۶۷)

اذان کے الفاظ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنَّ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی

اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں آؤ نماز کی طرف آؤ نماز

الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

کی طرف آؤ کامیابی کی طرف آؤ کامیابی کی طرف

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

اور فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ یہ الفاظ کہے:۔

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

نماز بہتر ہے نیند سے نماز بہتر ہے نیند سے

مسئلہ:۔ اذان اُونچی آواز میں کہنا سُنّت ہے۔

مسئلہ:۔ اقامت بھی اذان کی طرح ہے، اس میں صرف اتنا اضافہ ہے، کہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ یہ الفاظ کہے۔

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ

بے شک نماز کھڑی ہو گئی بے شک نماز کھڑی ہو گئی

اذان و اقامت کا جواب

اذان کا جواب دینا مستحب ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ مؤذّن (اذان دینے والا) اذان میں جو الفاظ کہے سُننے والا وہی الفاظ دہرائے البتہ جب مؤذّن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے تو سُننے والا کہے:۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

بُرائی سے ہٹنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ کی امداد سے۔

اور فجر کی اذان میں جب مؤذن اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہے تو سننے والا

صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ کہے۔

تو نے سچ کہا اور نیک بات کہی

اقامت کا بھی وہی حکم ہے جو اذان کا ہے، البتہ اتنا اضافہ ہے کہ جب اقامت کہنے والا (مکبّر) قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ کہتا ہے تو سننے والا یوں کہے

اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا

اللہ تعالیٰ اس کو قائم رکھے اور دائم رکھے

گھر میں اگر فرض نماز پڑھے جب بھی اقامت کہنا مستحب ہے۔

دُعاءِ وسیلہ

جب اذان ہو چکے، تو اس کے بعد سب سے پہلے درود شریف پڑھیں (مسلم ج ۱) اور پھر یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَ

اے اللہ تو اس کامل اعلان (اذان) اور مکمل نماز کا مالک ہے

الصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ

حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کو مقام وسیلہ اور فضیلت

وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا

عطا فرما اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقام محمود پر فائز فرما۔ وہ مقام محمود جس کا تو

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ ط

نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔

وضو کی فضیلت

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے اچھے طریقہ پر یعنی سنن و آداب کا پورا لحاظ رکھتے ہوئے وضو کیا تو اس شخص کے گناہ اس کے جسم سے نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ ناخنوں کے نیچے سے نکل جاتے ہیں۔

وضو کرنے کا طریقہ

اوّل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کو کلائی تک تین بار دھوئے پھر دائیں ہاتھ سے پانی لے کر کلّی کرے پھر مسواک سے اچھی طرح دانتوں کو اوپر نیچے سے صاف کرے پھر کلّی کرے اس طرح تین بار کرے پھر دائیں ہاتھ سے ناک میں پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ سے اس کو جھاڑ کر صاف

کرے۔ اس طرح تین مرتبہ کرے۔ پھر تین بار دونوں ہاتھوں سے منہ دھوئے۔ پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور دائیں بائیں کانوں تک پھر داڑھی کا خلال کرے اس طرح سے کہ ہاتھ کا اُوپر والا حصّہ آنکھوں کے سامنے ہو اور ہتھیلی گردن کی طرف سے بالوں میں ڈالے اور آگے کو لے آئے، پھر اس کے بعد تین تین بار اپنے دونوں بازو کہنیوں سمیت دھوئے اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کرے پہلے دائیں ہاتھ کا بائیں ہاتھ سے اور پھر بائیں ہاتھ کا دائیں ہاتھ سے اور پھر سر کا مسح کرے پھر کانوں اور گردن کا مسح کرے۔ مسح صرف ایک بار کرے[1]۔ پھر دونوں ہاتھ پاؤں ٹخنوں سمیت تین تین بار دھوئے یہ یاد رکھیں کہ تمام اعضاء کو اچھی طرح مل کر دھونا چاہیئے پھر پاؤں کی انگلیوں کا خلال کریں اس طرح کہ بائیں ہاتھ کی چھنگلی انگلی سے دائیں پاؤں کی چھنگلی انگلی سے شروع کرکے بائیں پاؤں کی چھنگلی انگلی پر ختم کرے اور خلال کرتے وقت بائیں ہاتھ کی چھنگلی انگلی کو پاؤں کی انگلیوں کے نیچے سے اُوپر کی طرف کھینچے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ دایاں بازو دھونے کے بعد داہنے ہاتھ کی انگلیوں کا خلال کریں اور بایاں بازو دھونے کے بعد بائیں ہاتھ کی انگلیوں کا خلال کریں اسی ترتیب سے پاؤں کی انگلیوں کا خلال کریں

---

[1] مسح سے پہلے انگلیوں کو چُومنا، مسح کے بعد ہاتھوں کا بازوؤں پر پھیرنا بدعت ہے۔

پھر وضو سے فارغ ہونے کے بعد کلمہ شہادت پڑھیں[1]۔

وضو کے فرائض

وضو کے چار فرائض ہیں۔

- منہ کا دھونا۔ پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے لے کر دوسرے کان کی لَو تک۔
- دونوں ہاتھوں کو مع کہنیوں کے دھونا۔
- سر کے ایک چوتھائی حصّے کا مسح کرنا۔
- دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سُنتیں

- نیّت کرنا۔
- بسم اللہ پڑھنا۔
- وضو کرنے سے پہلے دونوں ہاتھوں کو تین بار کلائی تک دھونا۔
- مسواک کرنا۔

---

[1] حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھنے والے کے لئے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے کہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

- مضمضہ (کلّی کرنا)
- استنشاق کرنا (ناک میں پانی ڈال کر اچھّی طرح اس کو جھاڑ کر صاف کرنا
- تمام اعضاء کو تین تین بار دھونا۔
- داڑھی کا خلال کرنا۔
- پُورے سر کا مسح کرنا۔
- کانوں کا مسح کرنا۔
- وضو میں ترتیب کو ملحوظ رکھنا
- (دَلک) یعنی رخسار اور اعضاء کو خوب رگڑ کر اور مل کر دھونا۔
- موالات یعنی اعضاء کو پے در پے دھونا، ایک عضو کے دھونے سے دوسرے عضو کے دھونے تک درمیان میں وقفہ نہ کرنا۔
- پاؤں کی انگلیوں میں خلال کرنا۔

وضو کے مستحبات

- قبلہ رُخ ہو کر وضو کرنا۔
- بغیر عذر کے کسی دوسرے آدمی سے مدد نہ لینا۔
- دائیں طرف سے شروع کرنا۔

○ گردن کا مسح کرنا
○ اگر انگوٹھی یا بالی پہن رکھی ہے تو انہیں حرکت دینا۔
○ اطمینان سے وضو کرنا۔
○ کپڑوں کو قطروں سے محفوظ رکھنا
○ ہر فرض نماز کے لئے تازہ وضو کرنا
○ قبل از وقت وضو کر کے نماز کی تیاری کرنا۔
○ اگر وقت مکروہ نہ ہو تو وضو کے بعد دو رکعت تحیۃ الوضو ادا کرنا۔
○ وضو کا بچا ہوا پانی پینا۔
○ دعائیں پڑھنا

وضو کی دُعائیں

جب وضو سے فارغ ہو تو یہ دُعائیں پڑھے:۔

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے حضرت محمد

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (مسلم)

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ
اے اللہ مجھ کو توبہ کرنے والوں میں سے بنا دے اور مجھے طہارت اور

مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ (ترمذی)
پاکی حاصل کرنے والوں میں سے بنا دے۔

○ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ
اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں، میں گواہی

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ
دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں، اور

اِلَیْكَ (ابن ماجہ)
تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

مکروہات وضو

مندرجہ ذیل باتیں وضو کے مکروہات میں سے ہیں۔

○ مسجد کے اندر وضو کرنا۔
○ ناپاک جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا۔
○ قبلہ کی طرف تھوک یا بلغم پھینکنا۔

- چہرہ پر زور زور سے پانی پھینکنا۔
- وضو کرتے وقت بلا ضرورت دُنیا کی باتیں کرنا۔
- زیادہ پانی صرف کرنا۔
- دائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

اوقاتِ نماز و رکعات

فجر کی نماز کا وقت صبح صادق سے طلوعِ آفتاب تک ہے اور ظہر کی نماز کا وقت آفتاب ڈھل جانے کے بعد سے شروع ہو کر ہر چیز کے سایہ کے دو چند ہو جانے تک رہتا ہے۔ دو چند سایہ سے مراد اصلی سایہ کے علاوہ ہے۔ اصلی سایہ وہ ہے جو عین زوال کے وقت ہوتا ہے۔ ظہر کے وقت کے بعد سے عصر کا وقت شروع ہو کر غروبِ آفتاب تک رہتا ہے لیکن آفتاب زرد ہونے کے بعد مکروہ وقت ہے۔ مغرب کا وقت غروبِ آفتاب کے بعد شفق[1] غروب ہونے تک رہتا ہے اور عشاء کا وقت غروبِ شفق سے صبح تک ہے لیکن نصف رات کے بعد وقت مکروہ ہے۔ وتر کا وقت عشاء کی نماز کے بعد سے صبح تک ہے

[1] شفق سے مراد وہ سفیدی ہے جو سُرخی ختم ہونے کے بعد مغرب کی طرف پھیلی رہتی ہے۔

عیدین کا وقت آفتاب کے بقدر ایک بالس بلند ہو جانے کے بعد سے زوال تک ہے۔

فجر کی نماز میں دو رکعت سنّت اور دو رکعت فرض،

ظہر کی چار رکعت سنّت، چار رکعت فرض، دو رکعت سنّت اور دو رکعت نفل ہیں

عصر کی چار رکعت سنّت غیر مؤکّدہ جن کا پڑھنا بڑا ثواب ہے اور چار رکعت فرض ہیں۔

مغرب کی تین رکعت فرض دو رکعت سنّت اور دو نفل ہیں۔

عشاء کی چار رکعت سنّت غیر مؤکدہ، چار رکعت فرض، دو رکعت سنّت، دو رکعت نفل، تین رکعت وتر اور دو رکعت نفل ہیں، وتر کی تیسری رکعت میں رکوع سے پہلے دُعائے قنوت پڑھی جاتی ہے۔

جمعہ کے دو فرض[۱] اور چار رکعت سنّتیں پہلے اور چھ رکعت سنّتیں بعد فرض[۲] کے

---

[۱] فرضوں کا پڑھنا ہر مسلمان مرد، عورت، عاقل و بالغ پر فرض ہے۔ سنّت مؤکدہ کا پڑھنا ضروری ہے اور ان کا چھوڑنا گناہ ہے، سنّتِ غیر مؤکدہ و نوافل کے نہ پڑھنے سے گناہ نہیں ہوتا، مگر بہت بڑے ثواب سے محروم ہو جاتا ہے۔ [۲] فرض اور سنتوں کے بعد دو رکعت نفل پڑھیں۔

اور رمضان میں بیس رکعت تراویح جماعت کے ساتھ سُنّت ہیں، عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی دو دو رکعت واجب ہیں۔

اگر فرض نماز کھڑی ہو جائے اور کسی شخص نے ظہر یا جمعہ کی سنّتوں کی نیّت باندھ لی ہو۔ تو سنّتیں پڑھنے کے بعد جماعت میں شریک ہو اور اگر سنّتوں کی نیّت ابھی باندھی نہیں تو ظہر کی سُنتیں پڑھنے سے پہلے فرض پڑھ لے اور بعد فرض کے سُنّتیں پڑھ لے۔ اور فجر کی سنّتیں جب تک ایک رکعت فرض ملنے کی اُمید ہو کسی آڑ کی جگہ میں پڑھ کر جماعت میں شریک ہو ورنہ بصورت دیگر فرضوں میں شریک ہو جائے اور سُنّتیں بعد طلوع آفتاب پڑھے۔

فرائض وواجباتِ نماز

نماز کے فرض

نماز کے فرض یہ ہیں:۔

- بدن پاک ہونا۔
- کپڑوں کا پاک وصاف ہونا۔
- سترِ مردوں کو ناف سے گھٹنوں تک اور عورت کو سوائے چہرے اور ہتھیلیوں

اور قدموں کے تمام بدن ڈھانکنا فرض ہے۔

○ جگہ کا پاک ہونا۔

○ نماز کا وقت ہونا۔

○ قبلہ کی طرف مُنہ کرنا۔

نیّت، تکبیر تحریمہ۔ قیام۔ قرأت یعنی ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتوں کے برابر قرآن کریم پڑھنا، رکوع، سجدہ، قعدۂ اخیر، اپنے ارادے سے نماز ختم کرنا، ان میں کوئی چیز چھوڑ دینے سے نماز نہیں ہوتی۔

واجباتِ نماز

نماز کے واجبات یہ ہیں۔

○ الحمد یعنی سورۃ فاتحہ پڑھنا۔ کوئی سورۃ ملانا۔ فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرنا۔ رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا۔ دونوں سجدوں کے درمیان میں ایک تسبیح کے قدر ٹھہرنا۔ ترتیب کا لحاظ رکھنا، پہلا قعدہ تشہّد لفظ سلام سے نماز ختم کرنا، ظہر و عصر میں قرأت آہستہ پڑھنا، مغرب عشاء اور فجر میں قرأت باآواز بلند پڑھنا، جمعہ و عیدین اور تراویح میں قرأت بلند آواز سے پڑھنا، وتر میں دُعائے قنوت پڑھنا۔ عیدین میں چھ تکبیریں پڑھنا۔ ان واجبات میں سے اگر کوئی واجب

بھولے سے چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو کرنا واجب ہے اور اگر قصداً کسی واجب کو چھوڑ دے تو اگرچہ فرض تو ذمے سے ساقط ہو جاتے ہیں، مگر نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہو جاتا ہے۔

نماز کی سُنّتیں

تکبیر تحریمہ کے وقت دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھانا۔ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا، عورتوں کو سینہ پر ہاتھ باندھنا اور سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ اخیر تک پڑھنا، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا" رکوع اور سجدہ میں جاتے وقت اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا، رکوع میں کم از کم تین بار سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ پڑھنا، رکوع میں گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑنا، پاؤں پر نظر رکھنا، سجدے میں کم از کم تین بار سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہنا، سجدہ میں ناک کی طرف نظر رکھنا، سات اعضاء پر سجدہ کرنا، جلسے اور قعدے میں بائیں پاؤں پر بیٹھنا اور سیدھے پاؤں کو کھڑا رکھنا، عورتوں کو دونوں پاؤں سیدھی طرف نکال کر سرین پر بیٹھنا چاہیئے۔

درود شریف اور سلام کے وقت دونوں طرف منہ پھیرنا، سلام میں فرشتوں اور مقتدیوں کی نیّت کرنا، ان سُنّتوں کو چھوڑ دینے سے سجدۂ سہو واجب نہیں ہوتا، اور نہ نماز فاسد ہوتی ہے۔ مگر قصداً چھوڑنا بُرا ہے۔

مکروہاتِ نماز

ذیل میں مکروہاتِ نماز لکھے ہیں۔

○ کوکھ[1] پر ہاتھ رکھنا ○ آستین سے باہر ہاتھ نکالے رکھنا ○ کپڑا سمیٹنا ○ جسم اور کپڑے سے کھیلنا ○ انگلیاں چٹخانا ○ دائیں بائیں گردن موڑنا ○ مرد کو جُوڑا گوندھنا[2] ○ انگڑائی لینا ○ کتّے کی طرح بیٹھنا ○ سجدے میں ہاتھ زمین پر بچھانا ○ پیٹ کو رانوں سے ملانا ○ بغیر عذر کے چار زانوں بیٹھنا ○ امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا ○ صرف امام کا یا صرف مقتدیوں کا ایک ہاتھ کی بلندی پر کھڑا ہونا ○ صف سے علیحدہ تنہا کھڑا ہونا ○ سامنے یا سر پر تصویر کا موجود ہونا، ○ تصویر والے کپڑے سے نماز پڑھنا ○ مونڈھوں پر چادر یا کوئی کپڑا لٹکانا ○ پیشاب، پاخانہ یا بھوک کے وقت نماز پڑھنا ○ سر کھول کر نماز میں کھڑے ہونا ○ عالم کے ہوتے جاہل کو نماز کا امام بنانا ○ منہ میں روپیہ یا پیسہ یا کوئی ایسی چیز رکھ کر نماز پڑھنا، جس کی وجہ سے قرأت کرنے سے مجبور رہے۔ ○ اگر قرأت سے معذور ہی ہو جائے تو بالکل نماز نہ ہوگی ○ آنکھوں کو بند کرنا مکروہ ہے لیکن اگر نماز میں دل لگنے کے لئے بند کرے تو مکروہ نہیں۔

---

[1] کوکھ یعنی کمر پر ہاتھ رکھنا [2] جُوڑا گوندھنا، سر کے بالوں پر ہاتھ پھیرنا یا دُرست کرنا۔

مفسداتِ نماز

نماز کے مفسدات حسبِ ذیل ہیں۔

نماز میں قصداً یا سہواً کلام کرنا ، یا سلام کرنا ، یا سلام کا جواب دینا ، اور چھینک یا اذان کا جواب دینا، ○ اپنے امام کے سوا کسی اور کو لُقمہ دینا یعنی قرأت میں بتانا ○ خوشی کی بات سُن کر الحمدللہ کہنا ○ غم کی بات پر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ ہ کہنا ○ آہ یا اُف کرنا ○ قرآن مجید دیکھ دیکھ کر پڑھنا ○ کچھ کھانا یا پینا ○ دونوں ہاتھوں سے کچھ کام کرنا ○ قبلہ کی طرف سے سینہ پھیر لینا ○ کوئی فرض بغیر عُذر کے چھوڑ دینا ○ سجدے میں دونوں پاؤں زمین سے اُٹھانا ○ امام سے آگے بڑھ جانا ○ آواز سے ہنسنا ○ وضو ٹوٹ جانا ○ آواز سے درد اور تکلیف کی وجہ سے رونا۔

○ قرآن شریف ایسا غلط پڑھنا جس سے معنی بدل جائیں ○ ایسی دُعا مانگنا جو آدمی سے مانگی جاتی ہے جیسے کھانا ، کپڑا ، بیوی مانگنا مثلاً یُوں کہے کہ یا اللہ مجھے کھانا دے یا کپڑا دے یا بیوی دے ○ کسی عجیب خبر پر سبحان اللہ کہنا ○ ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا۔

ان سب باتوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

سجدۂ سہو

کسی واجب کے سہواً چھوٹ جانے یا مکرر ہو جانے یا کسی فرض میں تاخیر ہو جانے سے سجدۂ سہو واجب ہو جاتا ہے۔ سجدۂ سہو کی صورت یہ ہے کہ تشہّد پڑھ کر دونوں طرف یا ایک طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے پھر تشہّد و درود شریف پڑھ کر سلام پھیرے۔ جماعت کی نماز میں ایک سلام پھیرنے کے بعد سجدہ کرنا بہتر ہے۔ عیدین اور ہر بڑی جماعت میں سجدۂ سہو ساقط ہو جاتا ہے کیونکہ ازدحام کثیر ہو جانے کی وجہ سے نماز میں گڑبڑ ہونے کا اندیشہ ہے۔

جمعہ کے احکام

نمازِ جُمعہ

جمعہ کی نماز فرض ہے مگر اس کے لئے آٹھ شرطیں ہیں:۔

○ شہر یا قصبہ کا ہونا ○ تندرست ہونا ○ آزاد ہونا ○ مرد ہونا ○ عاقل بالغ ہونا ○ اندھا لنگڑا نہ ہونا ○ ظہر کا وقت ہونا ○ خطبہ ○ جماعت یعنی امام کے سوا تین آدمی کم از کم اور ہوں۔ باقی جن معذورین پر جمعہ فرض نہیں اگر وہ بھی جماعت میں شریک ہو جائیں تو ثواب ہو گا۔

نمازِ جمعہ سے پہلے غسل کرنا سنّت ہے۔ اچھے کپڑے پہننا خوشبو لگانا مستحب ہے
پہلی اذان سے خرید و فروخت اور سب کاروبار چھوڑ کر حاضر ہونا واجب ہے اور جب
دوسری اذان ہو اور امام خُطبہ پڑھے۔ تو سب لوگ خاموش ہو کر خُطبہ سُنیں، خُطبہ کے
وقت نماز پڑھنا، باتیں کرنا جائز نہیں۔

امام کھڑا ہو کر دو خطبے پڑھے۔ دونوں کے درمیان بمقدار تین آیت کے بیٹھے،
خطبے کے بعد تکبیر کہہ کر دو رکعت نماز فرض جمعہ کی پڑھی جائے۔

فرضیت و فضائل جُمعہ

نمازِ جُمعہ کی فرضیت کے بارے میں حضرت عبداللہ بن عمر اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے منبر پر فرمایا کہ لوگ نماز جمعہ چھوڑنے سے باز رہیں ورنہ حق تعالیٰ ان کے دلوں پر مُہر کر دے گا اور وہ غافلوں میں داخل ہو جائیں گے۔ (رواہ مسلم)

سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے روز غُسل کرے اور حتّی الامکان پاکیزگی حاصل کرے، سر کو تیل لگائے خوشبو لگا کر گھر سے نکلے اور (مسجد میں پہنچ کر) دو آدمیوں میں تفریق نہ ڈالے (یعنی ان میں نہ گھُسے) اور پھر نماز سُنّت پڑھے، اور جب امام خطبہ پڑھے تو چُپ چاپ سُنے

اس کے تمام گناہ اس جمعہ سے اگلے جمعہ تک کے بخشے جاتے ہیں۔ (رواہ البخاری)

طریقۂ نماز

جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تو نماز پڑھے تو یہ خیال کرے کہ شاید یہ تیری زندگی کی آخری نماز ہو۔

جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا۔

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي

نماز پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا

جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے تو یہ یقین کرے کہ تو اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہا ہے اگر ایسا نہ ہو تو کم از کم یہ یقین ضرور ہو کہ اللہ تعالیٰ تجھے دیکھ رہے ہیں۔

مندرجہ بالا احادیث شریف کے مطابق جب نمازی نماز پڑھنا چاہے تو قبلہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور یقین ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہا ہے اگر ایسا نہ ہو تو یہ یقین ضرور ہو کہ اللہ تعالیٰ اُسے دیکھ رہے ہیں اور اپنے دونوں پاؤں کے درمیان چار انگلیوں کی مقدار جگہ چھوڑ دے اور پھر دل سے اس طرح نیّت

کرے کہ نیّت کرتا ہوں دو رکعت نماز فرض اللہ کے لئے منہ طرف قبلہ شریف کے، پھر دونوں ہاتھ کانوں کی لَو تک اس طرح اُٹھائیے کہ ہتھیلیاں قبلہ رُخ ہوں اور انگلیاں جُدا جُدا اپنے حال پر ہوں اور انگوٹھے کانوں کی لَو تک برابر رہوں اور نظر سجدہ کی جگہ پر ہو اس وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہُوئے فوراً دونوں ہاتھ ناف کے نیچے اس طرح باندھے کہ داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پیٹھ پر رکھ کر انگوٹھے اور چھنگلی انگلی کے ساتھ بائیں پہنچے پر حلقہ باندھے اور تین انگلیاں کلائی پر رکھ دے اور پھر پڑھیے

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

پاک ہیں آپ اے اللہ تعالیٰ اور تعریف آپ کے لئے ہے اور برکت والا ہے نام آپ کا

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

اور بلند ہے بزرگی آپ کی اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے آپ کے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

میں پناہ میں آتا ہوں اللہ تعالٰے کی شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ
سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو سب جہانوں کو پالنے والا ہے جو بڑا مہربان

الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ
نہایت رحم کرنے والا ہے مالک ہے قیامت کے دن کا ہم آپ ہی کی

نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں دکھا ہم کو راستہ

الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۵
سیدھا راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ اٰمِیْن
نہ راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے غصّہ کیا اور نہ گمراہوں کا قبول فرما

پھر کوئی سورت یا کم از کم تین چھوٹی آیتیں یا ایک لمبی آیت پڑھے۔

سورۃ اخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ
کہو وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں

پھر رکوع کرے یعنی جھکنے کے ساتھ تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور رُکوع میں پُورا پہنچنے تک تکبیر ختم کرے اسی طرح اور رُکن بھی کرے۔ پھر کھولی ہوئی انگلیوں کے ساتھ گھٹنوں کو مضبوطی کے ساتھ پکڑے اور دونوں پنڈلیوں کو سیدھا رکھے۔ ٹیڑھا نہ ہونے دے اور کمر کو بچھا کر سیرین اور سر کو کمر کے برابر رکھے۔ سر نیچے نہ ہو اور نہ اُوپر نکلا ہوا ہو اور نظر کو پاؤں کی پیٹھ پر رکھے پھر تین بار

سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ط

پاک ہے میرا رب بزرگی والا

پڑھے۔ پھر

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

سُنتا ہے اللہ تعالیٰ جو اس کی تعریفیں کرتا ہے

کہتا ہُوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور مقتدی

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط

اے ہمارے رب آپ ہی کے لئے سب تعریفیں ہیں۔

کہے اور پھر سُبْحٰنَ اللہ کہنے کی مقدار ٹھہر جائے پھر جھکنے کے ساتھ ہی اَللہُ اَکْبَرُ کہنا شروع کرے اور سجدہ میں پورا پہنچنے تک ختم کرے۔ جب سجدہ میں جائے، تو پہلے دونوں گھٹنوں کو زمین پر رکھے۔ پھر دونوں ہاتھوں کو زمین پر اس طرح رکھے کہ کہنیاں زمین سے اونچی ہوں اور پہلو سے جُدا ہوں پھر ناک رکھے۔ پھر پیشانی اور سجدہ دونوں ہتھیلیوں کے درمیان اس طرح کرے کہ انگوٹھے دونوں کانوں کی لَو کے برابر ہوں، انگلیوں کو ملا ہوا رکھے تاکہ قبلہ رُخ رہیں، اور سجدہ میں پاؤں کی انگلیاں زمین پر ٹکی رہیں، اگر اُٹھ گئیں تو سجدہ نہیں ہوگا، اور نظر کو ناک کے سر پر رکھے پھر تین بار

سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ط

پاک ہے میرا رب بلند شان والا ہے

پڑھے اور سجدہ سے اُٹھتے وقت پہلے پیشانی اُٹھائے پھر ناک پھر ہاتھ، اور بمقدار سُبْحٰنَ اللہ کہنے کے جلسہ کرے پھر اَللہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے دوسرا سجدہ پہلے کی طرح کرے۔ پھر دوسری رکعت کے لئے اُٹھے، پہلے پیشانی اُٹھائے پھر ناک پھر ہاتھ پھر گھٹنے، بغیر عُذر کے ہاتھ ٹیک کر اُٹھنا صحیح نہیں۔ جب سیدھا کھڑا ہو جائے تو پہلے کی طرح ہاتھ باندھ کر بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَلْحَمْدُ شریف اور کوئی دوسری سورۃ پڑھے مثلاً پہلی رکعت میں سورۃ تبّت پڑھی ہے تو

دوسری میں قُلْ ھُوَاللّٰہُ پڑھے۔ اگرکسی کو ایک سورۃ یاد ہے اور دوسری سُورۃ یاد نہیں تو اس صورت میں دونوں رکعتوں میں وہی ایک سورۃ پڑھے۔ سورۃ ختم کرنے کے بعد پہلی رکعت کی طرح رکوع کرے اور قومہ اور سجدہ اور جلسہ کرے، دوسرے سجدہ سے فارغ ہوتے ہی داہنا پاؤں کھڑا کر کے بایاں پاؤں بچھا کر اس طرح بیٹھ جائے کہ کھڑے پاؤں کی اور ہاتھوں کی انگلیوں کو اپنی حالت پر چھوڑ کر اپنے گھٹنوں پر قبلہ رُخ کر کے رکھے اور نظر کو اپنی گود میں رکھے اور پڑھے:۔

تشہّد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰۃُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ

تمام زبانی اور بدنی اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اے

عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ط

سلام ہو ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ
اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
اے اللہ تعالیٰ رحمت بھیجئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر اور آپ کی آل پر جیساکہ

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی
آپ نے رحمت بھیجی ابراہیم علیہ السلام پر اور اُن کی آل پر۔ یقیناً

اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ
آپ تعریف کے لائق بزرگی والے ہیں اے اللہ

بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
تعالیٰ برکت نازل فرمائیے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور اُن کی آل پر

بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ
جیساکہ آپ نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور اُن کی آل پر، یقیناً آپ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط
تعریف کے لائق بزرگی والے ہیں۔

درود شریف کے بعد دُعائیں پڑھیئے:۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ
اے رب بنا مجھ کو نماز قائم کرنے والا اور میری

ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ
اولاد میں سے بھی اے رب ہمارے قبول کر میری دُعا اے رب ہمارے بخش مجھ کو

وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ؕ
اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو جس دن قائم ہو حساب۔

پھر انسانوں جنّوں اور فرشتوں سب کی نیّت کر کے داہنی طرف اس طرح منہ پھیرے کہ اپنے کندھے کو دیکھ لے پھر اسی طرح بائیں طرف منہ پھیرے، اور دونوں طرف اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہہ کر نماز ختم کرے۔ اگر چار یا تین رکعتوں والی نماز ہے، تو دو پہلی رکعتیں پڑھ کر قعدہ کرے عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ تک پڑھ کر تکبیر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے۔ اگر فرض نماز ہے تو آخری دو رکعتوں میں صرف الحمد شریف پڑھے باقی سنّت، واجب، نفل کی سب رکعتوں میں الحمد شریف کے ساتھ سورۃ ملا کر پڑھے۔

دعا بعد سلام نماز

ہر فرض نماز کے سلام پھیرنے کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دُعا پڑھیں:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ؕ اَللّٰھُمَّ

اَذْھِبْ عَنِّیْ الْھَمَّ وَالْحُزْنَ (حصن حصین)

اور جن فرضوں کے بعد سنّتیں پڑھنی ہیں ان کا سلام پھیر کر یہ مختصر سی دُعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ سے ہی سلامتی ہے تو ہی برکت والا

یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (مسلم)

اے بزرگی اور عزّت والے

اور جن فرضوں کے بعد سنّتیں ہیں، ان میں سُنّتوں نفلوں سے فارغ ہوکر اور جن فرضوں کے بعد سنّتیں نہیں ان کے سلام پھیرنے کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تین بار، کلمہ شہادت ایک بار، آیت الکرسی ایک بار، سُبْحٰنَ اللّٰہِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار، اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایک بار پڑھیں۔ اس کے بعد خوب عجز کے ساتھ اول و آخر درود شریف پڑھ کے خدا تعالیٰ سے اپنی حاجات مانگیں دُعا بڑے خشوع اور خضوع سے مانگنی چاہیئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا، دُعا عبادت کا مغز ہے۔ دُعا سے تقدیر بدل جاتی ہے۔

نمازِ وتر کی ترکیب

تین رکعت نمازِ وتر ایک سلام کے ساتھ ادا کرے۔ دو رکعت پڑھ کر قعدہ کرے اور تشہد پڑھنے کے بعد پھر کھڑا ہو کر تیسری رکعت میں فاتحہ اور سورۃ پڑھنے کے بعد رکوع سے پہلے اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہہ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھائے اور پھر باندھے اور دُعائے قنوت پڑھے، پھر رکوع کرے۔ دُعائے قنوت یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ

اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اور

نُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ

تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری بہتر ثنا بیان

الْخَيْرَ وَ نَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ

کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور ہم تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم الگ ہوتے ہیں اور

نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ

چھوڑتے ہیں اس کو جو تیری نافرمانی کرتا ہے اے اللہ ہم خاص تیری ہی عبادت کرتے ہیں

وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَ

اور تیرے لئے ہی نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف دوڑتے ہیں اور

نَحۡفِدُ وَنَرۡجُوۡا رَحۡمَتَكَ وَنَخۡشٰى عَذَابَكَ

ہم تیری بندگی کے لئے حاضر ہوتے ہیں، ہم تیری رحمت کے امیدوار ہیں، اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں،

اِنَّ عَذَابَكَ بِالۡكُفَّارِ مُلۡحِقٌ ؕ

بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

عورت کی نماز کے احکام

عورت اور مرد کی نماز میں بیس چیزوں میں فرق ہے۔

○ مرد تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کانوں کی لَو تک اُٹھائے گا اور عورت تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ اپنے کندھے تک اُٹھائے گی۔

○ مرد اپنی ہتھیلیوں کو آستینوں اور چادر سے باہر نکال کر کانوں تک اُٹھائے گا اور عورت اپنی ہتھیلیوں کو آستینوں اور چادر سے نہیں نکالے گی۔

○ مرد ترتیب مذکور کے ساتھ کلائی پر ہاتھ باندھے گا اور عورت داہنی ہتھیلی کو بائیں ہتھیلی کی پیٹھ پر رکھے گی۔

○ مرد اپنے ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھے گا، اور عورت اپنے ہاتھ سینہ پر باندھے گی۔

○ مرد رکوع میں زیادہ جُھکے گا اور عورت تھوڑی جُھکے گی۔

○ مرد رکوع میں اپنے ہاتھوں پر زور دے گا اور عورت نہیں دے گی۔

○ مرد رکوع میں اپنے گھٹنوں کو زور سے پکڑے گا اور عورت گھٹنوں پر صرف ہاتھ رکھے گی۔

○ مرد رکوع میں انگلیوں کو کشادہ رکھے گا اور عورت انگلیاں ملا کر رکھے گی۔

○ مرد رکوع میں گھٹنوں کو سیدھا رکھے گا اور عورت جُھکا کر رکھے گی۔

○ مرد کُھلا ہو کر رکوع کرے گا اور عورت رکوع میں سمٹی رہے گی۔

○ مرد بغلیں کھول کر سجدہ کرے گا اور عورت بغلیں نہیں کھولے گی بلکہ سمٹی رہے گی۔

○ مرد سجدہ میں اپنی کلائیوں کو زمین سے اُونچا رکھے گا اور عورت سجدہ میں اپنی کلائیوں کو بچھائے گی۔

○ مرد قعدہ میں داہنا پاؤں کھڑا کرے گا، اور بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جائے گا اور عورت قعدہ میں اپنے دونوں پاؤں داہنی طرف نکال کر سرین پر بیٹھے گی۔

○ مرد قعدہ اور جلسہ میں انگلیوں کو اپنے حال پر چھوڑے گا اور عورت قعدہ اور جلسہ میں اپنی انگلیاں ملا کر رکھے گی۔

○ مرد اپنے آگے سے گذرنے والے کو نماز پڑھتے ہوئے سُبْحٰنَ اللّٰہِ کہہ کر خبردار

کرے گا۔ اور عورت ہاتھ پر ہاتھ بجا کر اپنے آگے سے گذرنے والے کو خبردار کرے گی۔

○ مرد عورتوں کی امامت کر سکتا ہے۔ اور عورت مردوں کی امامت نہیں کر سکتی۔

○ مردوں کے لئے جماعت واجب ہے اور عورتوں کے لئے جماعت کرنا مکروہ تحریمی ہے۔

○ مردوں کا امام صف سے آگے کھڑا ہوگا اور اگر عورتوں نے جماعت کی تو امام عورت صف کے درمیان کھڑی ہوگی۔

○ مردوں پر جمعہ اور عیدین واجب ہیں، اور عورتوں پر واجب نہیں۔

○ مردوں کے لئے فجر کی نماز روشنی میں پڑھنی مستحب ہے اور عورتوں کے لئے اندھیرے میں پڑھنی مستحب ہے۔

سفر کی نماز کے احکام

تین منزل کی مسافت طے کرنے کے لئے گھر سے نکلنا شرعی سفر کہلاتا ہے۔
تین منزل کی مسافت اڑتالیس ۴۸ میل ہے اتنی مسافت کا سفر کرنے والا اپنے شہر کی حدود سے نکلنے کے بعد مسافر سمجھا جائے گا، مسافر کو ظہر، عصر اور عشاء کی نمازوں میں قصر یعنی چار کی جگہ دو رکعت پڑھنا واجب ہے، فجر، مغرب اور وتر کی نمازیں اپنی حالت پر

رہیں گی، جان بوجھ کر پُوری نماز پڑھنا اور قصر نہ کرنا گناہ ہے۔ بھُولے سے اگر چار رکعت کی نیّت باندھ لے تو یاد آجانے پر دو رکعت پڑھے۔ اگر بھُول کر چاروں رکعت ادا کرلی ہیں اور دو رکعت پر قعدہ کیا ہے تو دو رکعت فرض اور دو رکعت نفل شمار ہوں گی اور اگر دو رکعت پر قعدہ کرنا بھی بھُول گیا ہے تو اب سجدۂ سہو کرنے سے بھی فرض نماز ادا نہ ہوگی چاروں رکعت نفل متصوّر ہوں گی، فرض نماز دُوبارہ پڑھیں۔ منزلِ مقصود پر پہنچ کر اگر پندرہ روز ٹھہرنے کی نیّت ہے تو مقیم ہوجائے گا اور نماز پُوری پڑھنا ضروری ہوگا، خواہ کسی وجہ سے پندرہ دن سے پہلے ہی وہاں سے واپس ہوجائے، اگر پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کا ارادہ ہے تو قصر کرنا واجب ہے خواہ روزانہ چلنے کا ارادہ کرنے اور بدلتے رہنے سے پندرہ دن سے زیادہ کتنی ہی مدّت قیام کرنا پڑجائے مسافر کو بحالت سفر (یعنی سیر و حرکت) سُنن کو چھوڑ کر صرف فرض نماز پڑھنا اولیٰ و مسنون ہے اور بحالت قرار و سکون (یعنی پندرہ روز سے کم ٹھہرنے کی حالت) میں سُنن مؤکدہ نفل کے حکم میں ہوتی ہیں، ان کا پڑھنا اور نہ پڑھنا دونوں جائز ہیں، امام مقیم ہو اور مقتدی مسافر تو مقتدی کو امام کے موافق پُوری نماز پڑھنا فرض ہے، امام مسافر اور مقتدی مقیم ہو تو امام کے دو رکعت پر سلام پھیرنے کے بعد مقتدی خود دو رکعت پڑھے لیکن ان میں قرأت بالکل نہ کرے، بقدر فاتحہ پڑھنے کے خاموش رہ کر رکوع میں چلا جائے اور ان رکعتوں میں اگر کوئی سہو ہوجائے تو سجدہ سہو بھی نہ کرے، گویا وہ حکماً امام کے

پیچھے نماز پڑھنے والا ہے، اگر مقیم مقتدی مسافر امام کے پیچھے دوسری رکعت میں آکر شریک ہوا تو اب تین رکعت بعد سلام امام مسافر کے اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں جو امام کے لحاظ سے تیسری ہے قرأت نہ پڑھے، مقدار سورہ فاتحہ پڑھنے کے خاموش کھڑا رہے پھر رکوع سجود کر کے کھڑا ہو جائے پھر اسی طرح دوسری رکعت میں جو کہ اس کی تیسری اور امام کے لحاظ سے چوتھی ہے قرأت نہ پڑھے، مقدار سورۂ فاتحہ خاموش کھڑا ہو کر رکوع، سجود، قعدہ کرے اب چوتھی رکعت میں جو کہ پہلی فوت شدہ ہے سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ، اَلْحَمْد اور سُوْرَۃ پڑھے۔ اگر مقیم مقتدی مسافر امام کی اقتداء قعدہ میں کرے تو پہلی دو رکعتوں میں قرأت نہ پڑھے، بعد کی دو رکعتوں کو اپنی علیحدگی کی نماز کی پہلی دو رکعتوں کی طرح ادا کرے۔

ریل گاڑی میں نماز قبلہ رُو ہو کر ادا کرنی چاہیئے اور توانا آدمی کو کھڑے ہو کر، اس کے بغیر نماز نہ ہوگی، یہ غلط مشہور ہے کہ ریل گاڑی میں جس طرف بھی رُخ ہو نماز ہو جاتی ہے۔

نمازِ جنازہ اور کفن دفن کے احکام

جو شخص قریب المرگ ہو اس کو قبلہ رُخ کر دیا جائے اور اس کے سامنے کلمہ شریف پڑھا جائے تاکہ اسے بھی یاد آجائے اور وہ خود بھی پڑھ لے، اس سے یہ نہ کہنا چاہیئے کہ کلمہ پڑھو اگر وہ ایک مرتبہ پڑھ لے بس کافی ہے جب تک دوسرا کلام نہ کرے اور سورۂ یٰسین اس کے

سامنے پڑھی جائے اور رُوح نکل جائے تو اس کا منہ اور آنکھیں بند کر دی جائیں اور اعضا سیدھے کر دیئے جائیں، پھر میّت کو غسل مسنون طریقے سے دے کر کفنایا جائے، مرد کے لئے تین کپڑے ا۔قمیض، ۲۔ازار، ۳۔لفافہ (یہ دونوں چادریں ہیں) اور عورت کے لئے پانچ کپڑے کفن کے ہیں۔ عورت کے لئے ان تینوں کے علاوہ ۴۔ خمار جس سے اس کا سر باندھا جائے اور بال چھپ جائیں ۵۔خرقہ یعنی سینہ بند۔

پہلے لفافہ بچھایا جائے۔ پھر آزار۔ پھر اس پر قمیص۔ پہلے میّت کو قمیص پہنائیے، پھر ازار کو بائیں طرف سے لپیٹے پھر داہنی طرف سے، اسی طرح لفافہ کو لپیٹے۔ عورت کے بال قمیص کے اُوپر دو حصّے کر کے دونوں جانب سینہ پر ڈال دیں، پھر خمار سے باندھ کر چھپا دیں، پھر سینہ بند باندھیں۔ پھر ازار لفافہ اس پر لپیٹیں۔

جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے۔ اگر کسی مسلمان میّت کو بغیر نماز جنازہ پڑھے دفن کر دیا جائے تو وہاں کے تمام مسلمان گنہگار رہوں گے۔

نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ

جنازہ کی نماز میں چار تکبیریں ہیں۔ پہلی تکبیر کے بعد ثناء پڑھے:۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ

تو پاک ہے اے اللہ، ہم آپ کی تعریف کرتے ہیں، اور برکت والا ہے نام آپ کا اور

تَعَالٰی جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ؕ

بلند ہے شان آپ کی اور بڑی ہے تعریف آپ کی اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے آپ کے

پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے لیکن ہاتھ نہ اُٹھائے دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھے

جو نماز میں پڑھا جاتا ہے پھر اسی طرح تکبیر کہتے تیسری تکبیر کے بعد یہ دُعا پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا

اے اللہ تعالیٰ بخش دے ہمارے زندہ اور مُردہ کو اور ہمارے حاضر اور غائب کو

وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثٰنَا ؕ اَللّٰهُمَّ

اور ہمارے چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے مرد اور عورت کو اے اللہ

مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَ

تعالیٰ ہم میں سے جس کو آپ زندہ رکھیں پس زندہ رکھیں اسلام پر اور ہم

مَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ

میں سے جس کو موت دیں پس اس کو موت دیں ایمان پر

نابالغ لڑکے کے جنازے میں تیسری تکبیر کے بعد یہ دُعا پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَآ اَجْرًا وَّ

اے اللہ اس کو ہمارے لئے پیش رو بنا اور ہمارے لئے اس کو اجر اور

ذُخرًا وَّاجعَلهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا ط

ذخیرہ بنا اور بنا اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والا اور جس کی سفارش مقبول ہو۔

نابالغہ لڑکی کے لئے یہ دُعا پڑھنی چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا

اے اللہ تعالٰی اس کو ہمارے لئے پیش رو بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ

وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

بنا اور بنا اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی اور جس کی سفارش مقبول ہو

چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیرے۔ ان تکبیروں میں صرف پہلی مرتبہ ہاتھ اٹھائے پھر باندھے رہے۔ نیت میں چاروں تکبیروں اور خدا کے لئے نماز پڑھنے، حضرت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود بھیجنے اور میّت کے لئے دُعا کرنے کا ارادہ کرے۔

تدفین

قبر بغلی افضل ہے۔ جائز دوسری بھی ہے جسے صندوقی کہتے ہیں۔

قبلہ کی طرف سے میّت کو اتارے اُتارنے والا بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ کہتا جائے۔ قبر میں سر اور کمر کا بند کھول دے اور میّت کو قبلہ رُخ کر دے پھر قبر کو کچی اینٹوں یا بانس یا تختوں یا پتھر سے بند کرے سب لوگ تین تین لپ مٹی دیں مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ

فِیْهَا نُعِیْدُکُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُکُمْ تَارَةً اُخْرٰی پڑھتے جائیں۔ قبر کی درستی کے بعد دُعائے مغفرت کریں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مُتبرکہ

حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

○ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ

تم میں سے کوئی شخص کامل ایمان والا نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے والدین اپنی

وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۞ (بخاری)

اولاد اور اپنی جان اور تمام لوگوں سے زیادہ مجھے محبوب نہ رکھے

○ عَنْ کَعْبِ ابْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ

کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُحْضُرُوا الْمِنْبَرَ فَحَضَرْنَا

فرمایا کہ منبر کے قریب ہو جاؤ ہم لوگ حاضر ہو گئے

فَلَمَّا ارْتَقٰی دَرَجَةً قَالَ آمِیْنَ فَلَمَّا ارْتَقٰی

جب حضور نے منبر کے پہلے درجہ پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین جب دُوسرے

الدَّرَجَةَ الثَّانِيَةَ قَالَ آمِيْنُ فَلَمَّا ارْتَقَى الدَّرَجَةَ

پر قدم رکھا تو پھر فرمایا آمین جب تیسرے پر قدم مبارک رکھا

الثَّالِثَةَ قَالَ آمِيْنُ فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ

تو پھر فرمایا آمین جب آپ خطبہ سے فارغ ہوئے تو

اللهِ لَقَدْ سَمِعْنَا مِنْكَ الْيَوْمَ شَيْئًا مَا كُنَّا نَسْمَعُهُ

ہم نے عرض کیا کہ ہم نے آج آپ سے منبر پر چڑھتے ہوئے ایسی بات سنی جو پہلے کبھی

قَالَ إِنَّ جِبْرَئِيْلَ عَرَضَ لِيْ فَقَالَ بَعُدَ مَنْ

نہیں سنی تھی آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس وقت جبرائیل علیہ السلام میرے سامنے آئے تھے جب پہلے درجہ پر میں

اَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ قُلْتُ آمِيْنَ فَلَمَّا

نے قدم رکھا تو فرمایا ہلاک ہو وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی میں نے کہا آمین پھر

رَقِيْتُ الثَّانِيَةَ قَالَ بَعُدَ مَنْ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ

جب میں نے دوسرے درجہ پر قدم رکھا تو انہوں نے کہا کہ ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ کا ذکر مبارک ہو اور وہ

فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ قُلْتُ آمِيْنُ فَلَمَّا رَقِيْتُ

درود نہ بھیجے آپ پر، میں نے کہا آمین پھر جب میں نے تیسرے درجہ

لہ اس حدیث میں حضرت جبرائیل علیہ السلام نے تین بددعائیں دی ہیں اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تینوں پر آمین فرمائی ہے ان تینوں باتوں پر عمل کرنا چاہیئے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں ان تینوں بددعاؤں سے بچنے کی توفیق عطا فرماویں۔ آمین۔

الثَّالِثَةَ قَالَ بَعُدَ مَنْ اَدْرَكَ اَبَوَيْهِ الْكِبَرَ اَوْ

پر چڑھا تو انہوں نے کہا کہ ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے

اَحَدَهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ قُلْتُ آمِيْنُ (رواہ البخاری)

کو پاویں اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں۔ میں نے کہا آمین

○ اِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِ انْقَطَعَتْ فَلَا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ بے شک رسالت اور نبوت منقطع ہو چکی ہے اب میرے

رَسُوْلَ بَعْدِیْ وَلَا نَبِیَّ بَعْدِیْ (ترمذی)

بعد کوئی رسول نہیں ہوگا اور نہ کوئی نبی ہو گا۔

○ اَکْرِمُوْا اَصْحَابِیْ فَاِنَّهُمْ اَخْيَارُكُمْ ط (نسائی)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا میرے صحابہ کی عزت کرو کیونکہ وہ تم میں سے بہترین لوگ ہیں

○ اَمَا اِنَّكَ يَا اَبَا بَكْرٍ اَوَّلُ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا اے ابوبکر میری امت میں سے سب سے پہلے تم بہشت میں

مِنْ اُمَّتِیْ (ابو داؤد)

داخل ہو گے۔

○

○ اِنَّ اللّٰہَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰی لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِہٖ (ترمذی)

آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ نے حق عمرؓ کی زبان اور اس کے دل پر رکھ دیا ہے

○ اَلَا اَسْتَحْیِیْ مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحْیِیْ مِنْہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ (مسلم)

آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم نے حضرت عثمانؓ کے بارے میں فرمایا کہ کیا میں اس شخص سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں

○ لَعَہِدَ النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ

اِلَیَّ اَنْ لَّا یُحِبَّنِیْٓ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَّلَا یُبْغِضَنِیْٓ

علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ جو مومن ہوگا وہ تجھ سے محبت کرے گا اور

اِلَّا مُنَافِقٌ (مسلم)

جو منافق ہوگا وہ تجھ سے بغض رکھے گا

○ قَالَ لِمُعَاوِیَۃَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ ھَادِیًا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امیر معاویہؓ کے بارے میں دُعا کرتے ہوئے فرمایا ''اے

مَّھْدِیًّا وَّاھْدِ بِہٖ (ترمذي)

اللہ اس کو ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ بنا دے اور اس کے ذریعہ لوگوں کو ہدایت فرما

○

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِیُؤْتَمَّ

کہ امام اس لئے بنایا گیا ہے کہ مقتدی لوگ اس کی اقتداء کریں، لہٰذا جب امام اللہ اکبر

بِہٖ فَاِذَا کَبَّرَ فَکَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَأَ فَاَنْصِتُوْا

کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو اور جب وہ قرأت کرے تو تم خاموشی سے کان لگا کر سنو (رواہ ابوداؤد، نسائی وابن ماجہ)

تو اس حدیث شریف کے مطابق مقتدی کو امام کے پیچھے ثناء کے بعد سورۃ فاتحہ یا کوئی اور سورۃ نہیں پڑھنی چاہیئے بلکہ خاموش رہنا چاہیئے جہری نماز ہو یا سرّی جب امام وَلَا الضَّآلِّیْن کہے تو مقتدی آہستہ سے منہ میں آمین کہیں، اور باقی نماز بمطابق طریقہ بیان کردہ ادا کریں۔

نمازِ اشراق کی فضیلت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جس نے صبح کی نماز جماعت سے ادا کی۔ پھر سورج نکلنے تک ذکرِ الٰہی میں مشغول رہا اور سورج نکل آنے کے بعد دو رکعتیں پڑھیں تو اس کو پورے حج اور عمرہ کا ثواب عطا کیا جاتا ہے (ترمذی شریف)

نمازِ چاشت کی فضیلت

حدیثِ قدسی ہے:

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی یَابْنَ اٰدَمَ اِرْکَعْ

اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر فرماتے ہیں اے آدم کی اولاد تو دن کے اول حصہ میں (میرے لئے) چار رکعتیں پڑھ لے،

اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ اَوَّلَ النَّهَارِ اَکْفِكَ اٰخِرَہٗ۔

بس دن کے آخر حصہ تک تیرے لئے کفایت کروں گا (تیری ساری مشکلیں آسان کر دوں گا)

نماز اوّابین کی فضیلت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد مبارک فرمایا کہ جو شخص مغرب کی نماز کے بعد چھ رکعتیں نفل پڑھتا ہے تو اس کو بارہ سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے بشرطیکہ درمیان میں کوئی بُری بات یا لغو کلام نہ کرے۔ (ابن خزیمہ)

نماز تہجد کی فضیلت

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد مُبارک فرمایا، کہ فرض نماز کے بعد رات کی نماز تمام نمازوں سے افضل ہے جس طرح رمضان کے روزوں کے بعد عاشورہ کا روزہ تمام روزوں سے

افضل ہے۔ (مسلم شریف)

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں تمام لوگ ایک ساتھ اٹھائے جائیں گے۔ پھر ایک پکارنے والا پکارے گا کہاں ہیں وہ لوگ جو رات کو عبادت کے لئے اپنے بستروں کو خالی چھوڑ دیا کرتے تھے۔ یہ آواز سُن کر تہجد گزار بندے جمع ہو جائیں گے اور ان کو بلا حساب جنّت میں داخل کر دیا جائے گا، اس کے بعد باقی لوگوں کا حساب کیا جائے گا (بیہقی شریف)

نماز استخارہ کی فضیلت

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد مبارک فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے استخارہ (مشورہ) کرنا اولادِ آدم کی خوش بختی ہے اور اللہ سے استخارہ نہ کرنا اس کی بدبختی ہے، جب کسی کام کا ارادہ ہو تو عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھے اور اس کے بعد یہ دُعا پڑھ کر پاکیزہ بستر پر قبلہ رُخ ہو کر سو جائے۔ نماز استخارہ سات یوم تک پڑھنی چاہیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کام کرنے یا نہ کرنے کی صورت ظاہر ہو جائے گی۔ اگر استخارہ کرنے والا خواب میں سبز و سفید رنگ، جاری پانی یا اس قسم کی کوئی پاکیزہ چیز دیکھے، تو خیر و برکت والا سمجھے اور اسے اختیار کرلے، اور اگر سیاہی آگ یا دھواں دیکھے تو پھر وہ کام

کرے۔ اگر واضح طور پر خواب میں کوئی بات ظاہر نہ ہو۔ مگر صبح کے وقت جب اُٹھے تو دل میں کام کی طرف قوی جذبہ اور غالب رجحان ہو تو وہ کرلے انشاء اللہ موجب خیر و برکت ہوگا۔ اگر دل مطمئن نہ ہو تو پھر ہرگز نہ کرے، دُعائے استخارہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعِیْشَتِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعِیْشَتِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

دعا میں دو جگہ لفظ هٰذَا الْاَمْرَ پر لکیر کا نشان ہے اس جگہ پر اپنے کام کا تصوّر اور خیال رکھیں۔

نمازِ حاجت کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن اوفٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رحمت عالم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد مبارک فرمایا کہ جس شخص کو کوئی حاجت یا ضرورت ہو، اللہ تعالیٰ سے یا کسی آدمی سے اس کو چاہیئے کہ وضو کرے اور خوب اچھّا وضو کرے اس کے بعد

دو رکعت نماز پڑھے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود شریف پڑھے، پھر اللہ کریم سے اس طرح دُعا مانگے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِىْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِىَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

ف: یہ بات اتنی واضح ہے کہ اس میں کسی شک وشبہ کی گنجائش ہی نہیں کہ مخلوقات کی ساری حاجتیں اور ضرورتیں اللہ کے اور صرف اللہ ہی کے ہاتھ میں ہیں اور بظاہر جو کام بندوں کے ہاتھوں سے ہوتے دکھائی دیتے ہیں، دراصل وہ بھی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہیں اور اسی کے حکم سے پُورے ہوتے ہیں۔

نمازِ حاجت کا جو طریقہ جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے اس حدیث شریف میں تعلیم فرمایا ہے وہ اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجتیں پُوری کرانے کا بہترین طریقہ ہے اور جن بندوں کو ان ایمانی حقیقتوں پر یقین نصیب ہے ان کا یہی تجربہ ہے اور انہوں نے نمازِ حاجت کو خزائنِ الٰہیہ کی کُنجی پایا ہے، اللہ کریم ہر حاجت

ہیں ہماری مدد فرماویں۔ آمین۔

فضائل نمازِ جمعہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشادِ مبارک فرمایا کہ پانچوں نمازیں اپنے درمیانی حصّہ کی خطائیں مٹا دیتی ہیں، یعنی ایک نماز سے دوسری نماز تک جو گناہ ہوں، وہ نماز پڑھنے سے معاف ہو جاتے ہیں اور ایک جُمعہ کی نماز سے دوسرے جمعہ کی نماز اپنے درمیانی حصّے کے گناہ مٹا دیتی ہے یعنی جمعہ پڑھنے سے سات دن کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں بشرطیکہ کبیرہ گناہ نہ ہوں (مسلم شریف)

نمازِ توبہ کی فضیلت

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی آدمی گناہ کرتا ہے اور گناہ کے بعد فوراً ہی وضو کر کے دو رکعتیں پڑھ لیتا ہے اور توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دیتا ہے۔ (ترمذی شریف)

صلوٰۃ التسبیح کا طریقہ اور ثواب

چار کلمات سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط صلوٰۃ التسبیح میں (۳۰۰ مرتبہ) پڑھے جاتے ہیں،

ف : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس کا ثواب اور طریقہ اس طرح بیان فرمایا:-

اے عمِّ بزرگوار! اے عباس! کیا میں آپ کو ایسے دس تحفے نہ عطا کروں، دس نعمتیں نہ دے دوں، دس عطیے نہ بخش دوں (یعنی) دس باتیں نہ بتلا دوں کہ جب آپ ان پر عمل کر لیں تو اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے پچھلے، پرانے نئے، قصداً سہواً، چھوٹے بڑے، پوشیدہ اعلانیہ کئے ہوئے (سب) گناہ معاف فرماویں؟

آپ چار رکعت نماز پڑھیں، (اس طرح کہ) ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور (کوئی سی بھی) سورت پڑھیں، قرأت سے فارغ ہونے کے بعد کھڑے کھڑے پندرہ مرتبہ سُبْحٰنَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ کہیں، پھر رکوع میں جائیں تو (۳ مرتبہ سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کہنے کے بعد) دس مرتبہ رکوع کی حالت میں یہی (چاروں) کلمات کہیں، پھر رکوع سے کھڑے ہو کر (کھڑے کھڑے) دس مرتبہ یہی کلمات کہیں، پھر آپ سجدہ میں جائیں اور (۳ مرتبہ سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہنے کے بعد) دس مرتبہ (سجدہ کی حالت میں) یہی کلمات کہیں، پھر سجدہ سے سر اٹھائیں اور (اَللهُ اَكْبَرُ کہنے کے بعد) کھڑے ہونے سے پہلے (بیٹھے بیٹھے) دس مرتبہ یہی کلمات کہیں یہ کُل ہر رکعت میں ۷۵ کلمات ہوئے، اسی طرح آپ چار رکعت (میں کل ۳۰۰ مرتبہ) پڑھیں۔ اگر

ہوسکے تو ہر روز ایک مرتبہ پڑھیں، اگر یہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ میں (جمعہ کی نماز سے پہلے) ایک مرتبہ پڑھیں، اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینہ میں ایک مرتبہ، اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھا کریں، اگر یہ بھی (میسر) نہ ہو سکے تو عمر میں ایک مرتبہ (تو ضرور) پڑھ لیں۔

فضائل قرآن شریف

ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص ایک حرف قرآن شریف کا پڑھے اس کے لئے اس حرف کے عوض ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر دس نیکی کے برابر ملتا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے۔ بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے، میم ایک حرف ہے۔

ف:۔ الم کہنے والے کو تیس نیکیوں کے برابر اجر ملتا ہے۔ (ترمذی شریف)

حضرت معاذ جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص قرآن کریم پڑھے اور اس پر عمل کرے اس کے والدین کو قیامت کے دن ایک تاج پہنایا جائے گا، جس کی روشنی آفتاب کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی، اگر وہ آفتاب تمہارے گھروں میں ہو۔ پس کیا گمان ہے تمہارا اس شخص کے

متعلق جو خود عامل ہو۔ (ابوداؤد شریف)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد مبارک فرمایا کہ جو شخص اپنے بیٹے کو ناظرہ قرآن شریف پڑھائے اس کے سب اگلے اور پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور جو شخص اپنے بچّے کو قرآن مجید حفظ کرائے اس کو قیامت میں چودھویں رات کے چاند کے مشابہ اُٹھایا جائے گا، اور اس کے بچّے سے کہا جائے گا کہ پڑھنا شروع کر۔ جب بچّہ ایک آیت پڑھے گا، باپ کا ایک درجہ بلند کیا جائے گا، حتّٰی کہ اسی طرح قرآن شریف پُورا ہو۔ (طبرانی شریف)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد مبارک فرمایا کہ جس شخص نے قرآن شریف پڑھا پھر اس کو حفظ یاد کیا اور اس کے حلال کو حلال جانا اور حرام کو حرام حق تعالیٰ شانہٗ اس کو جنّت میں داخل فرماویں گے اور اس کے گھرانے میں سے دس آدمیوں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول فرماویں گے جن کے لئے جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ حسد دو شخصوں کے سوا کسی پر جائز نہیں ہے۔

○ ایک وہ شخص جس کو اللہ تعالےٰ نے قرآن شریف کی تلاوت نصیب فرمائی اور وہ

دن رات اس میں مشغول رہتا ہے۔

○ دوسرا وہ شخص جس کو اللہ کریم نے مال عطا فرمایا اور وہ دن رات اس کو اللہ کے نام پر خرچ کرنے میں مصروف رہتا ہے۔ (بخاری شریف)

فضائل دُرود شریف

سب سے بڑھ کر تو فضیلت درود شریف کی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خود درود شریف کی نسبت اپنی اور اپنے ملائکہ کی طرف فرمائی ہے، چنانچہ اللہ کریم نے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر درود و سلام بھیجنے کا حکم قرآن شریف میں ارشاد فرمایا۔

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر (آگے اللہ تعالےٰ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

حکماً ارشاد فرماتے ہیں) اے ایمان والو درود بھیجو نبی صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم پر

تَسْلِيْمًا (پ ۲۲، سورۂ احزاب)

اور سلام بھیجو

ف:۔ اللہ تعالیٰ کا درود بھیجنا حضور صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر رحمتیں نازل فرمانا

ہے۔ فرشتوں اور انسانوں کا درود بھیجنا حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لئے اللہ تعالیٰ سے رحمت کی دُعا کرنا مُراد ہے۔

○ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد مبارک فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ قریب میرے وہ شخص ہو گا جو مُجھ پر بہت زیادہ درود شریف پڑھتا ہو گا۔ (ترمذی شریف)

○ جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے فرشتے اس کام پر مقرر ہیں کہ سیّاحی کرتے رہتے ہیں، جو شخص میری امّت میں سے مجھ پر سلام بھیجتا ہے اس کو میرے پاس پہنچاتے ہیں۔ (ابوداؤد شریف)

○ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ میں حضرت جبرائیل علیہ السلام سے ملا، انہوں نے مجھے خوشخبری سنائی کہ اللہ کریم فرماتے ہیں کہ جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود شریف پڑھے گا، میں اس پر رحمت بھیجوں گا اور جو شخص آپؐ پر سلام پڑھے گا میں اس پر سلامتی نازل کروں گا، میں نے یہ سُن کر سجدۂ شکر ادا کیا۔

(صحیح المستدرك الحاکم)

○ جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو کہ مجھ پر درود پیش کیا جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

○ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس کے سامنے میرا ذکر آوے، اس کو چاہیئے کہ مجھ پر درُود پڑھے (نسائی شریف)

○ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھے اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماویں گے اور دس گناہ معاف ہوں گے، اور اس کے دس درجے بڑھیں گے اور دس نیکیاں اُس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاویں گی۔ (نسائی شریف)

○ جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر درود پڑھا کرو، تمہارا درود مجھ پر پہنچتا ہے خواہ تم کہیں ہو۔ (نسائی شریف)

○ ایک اور روایت میں ہے کہ درود شریف پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ ستر رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور ملائکہ اس کے لئے ستّر بار دُعا کرتے ہیں۔

○ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے قیامت کے ہول اور خطرات سے وہ شخص زیادہ نجات پائے گا، جو دُنیا میں مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہو گا، (سعابہ)

○ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا، جو شخص صُبح کو مجھ پر دس بار درود بھیجے اور شام کو دس بار، قیامت کے روز اس کے لئے میری شفاعت ہو گی (طبرانی)

○ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا جو کوئی ہر روز سَو بار درود

شریف پڑھے اس کی ستّو حاجتیں پوری کی جائیں گی تیس دُنیا کی باقی آخرت کی۔

○ حضرت ابیّ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں آپؐ پر درود کی کثرت کرتا ہوں تو کس قدر درُود اپنا معمول رکھوں؟ فرمایا۔ جس قدر تمہارا دل چاہے میں نے عرض کیا ایک رُبع (یعنی ایک حصّہ تین حصّہ دیگر وظائف رہیں) فرمایا جس قدر تمہارا دل چاہے اگر اور بڑھا دو تو تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا نصف؟ فرمایا جس قدر چاہو اگر زیادہ کرو تو اور بہتر ہے۔ میں نے کہا تو پھر درود ہی درود رکھوں گا۔ تو فرمایا۔ اب تمہارے سب فکروں کی بھی کفایت ہو جائے گی اور تمہارے گناہ بھی معاف ہو جائیں گے۔ (صحیح مستدرک الحاکم)

○ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ تمام دُعائیں رُکی رہتی ہیں جب تک حضرت محمد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپؐ کی آل پر درُود نہ پڑھیں۔ (طبرانی)

○ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ دُعا آسمان اور زمین کے درمیان رُکی رہتی ہے اُوپر نہیں جاتی جب تک کہ اپنے نبی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درُود نہ پڑھا جائے (ترمذی)

○ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ جو کہ جلیل القدر تابعی اور خلیفہ راشد ہیں، شام سے مدینہ منورہ کو خاص قاصد بھیجتے تھے کہ ان کی طرف سے روضۂ شریف پر حاضر ہو کر سلام عرض کرے۔ (حاشیہ حصن حصین از فتح القدیر)

مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل کیا ہے کہ قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ایک پرچہ سر انگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلّہ وزنی ہو جائے گا۔ وہ مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ کون ہیں آپ کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے۔ آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم فرماویں گے میں تیرا نبی ہوں اور یہ درود جو تُو نے مجھ پر پڑھا تھا میں نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا۔ (حاشیہ حصن حصین)

اللہ تعالیٰ اس آدمی کو پسند کرتا ہے جو نصف رات کو اُٹھے اور کسی کو خبر نہ ہو، پھر وضو کرے پھر حمد الٰہی کرے پھر درُود شریف پڑھے پھر قرآن مجید پڑھنا شروع کرے (نسائی شریف)

اذان کے بعد درود شریف پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے نبی صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے لئے وسیلہ کی دعا مانگے۔ (ترمذی)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر میری قبر کے پاس درود شریف پڑھتا ہے اس کو میں خود سُنتا ہُوں اور جو مجھ سے فاصلے پر درود شریف پڑھتا ہے وہ مجھ کو (بذریعہ ملائکہ) پہنچا دیا جاتا ہے۔ (بیہقی شریف)

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا ارشاد گرامی نقل فرماتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اُوپر جمعہ کے دن کثرت سے

درود بھیجا کرو اس لئے کہ یہ ایسا مبارک دن ہے کہ ملائکہ اس میں حاضر ہوتے ہیں، اور جب کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو وہ درود اس کے فارغ ہوتے ہی مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم آپ کے انتقال کے بعد بھی؟ حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا، ہاں انتقال کے بعد بھی۔ اللہ جلّ شانہٗ نے زمین پر یہ بات حرام کر دی ہے کہ وہ انبیاء کے بدنوں کو کھائے۔ پس اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے، رزق دیا جاتا ہے (ابن ماجہ)

خاص خاص درود شریف کے خاص خاص فضائل

حضرت عبد الرحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی ملاقات ہوئی، وہ فرمانے لگے میں تجھے ایک ایسا ہدیہ دُوں جو مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے عطا فرمایا ہے۔ میں نے عرض کیا ضرور مرحمت فرمائیے، انہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم یہ تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں تبلا دیا کہ آپؐ پر سلام جیسا کہ نماز میں اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ پڑھنے کا حُکم ہے آپؐ پر درود شریف کن الفاظ کے ساتھ پڑھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے

سب صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے ارشاد مبارک فرمایا کہو:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط (بخاری شریف)

ف:۔ ہدیہ دینے کا مطلب یہ ہے کہ ان حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے ہاں مہمانوں اور دوستوں کے لئے بجائے کھانے پینے کی چیزوں کے بہترین تحائف اور بہترین ہدیے جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی احادیث مُبارک اور حضور صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے حالات تھے۔

○ حضرت سہل بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد مبارک فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن بعد نماز عصر اسّی مرتبہ درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ پڑھے، اس کے اسّی برس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (طبرانی)

حضرت رویفع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس طرح کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (طبرانی)

○ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ دعا کرے جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ تو اس کا ثواب ستّر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقّت میں ڈالے گا، (طبرانی)

ف: مشقّت میں ڈالے گا سے مُراد ہے کہ ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے رہیں گے۔

درود شریف برائے کشادگی رزق

○ حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا ارشاد مُبارک ہے کہ جس شخص کو منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے وہ یُوں کہا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ ط (طبرانی)

○ روضۃ الاحباب میں امام اسمٰعیل بن ابراہیم مذنی سے منقول ہے کہ میں نے امام شافعی کو انتقال کے

بعد خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ کیا وہ بولے مجھے بخش دیا اور حکم دیا کہ مجھے تعظیم واحترام کے ساتھ بہشت میں لے جاویں اور سب برکت ایک درود کی ہے جس کو میں پڑھا کرتا تھا میں نے پوچھا وہ کون سا درود ہے فرمایا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذّٰکِرُوْنَ وَ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ (حاشیہ حصن حصین)

درود شریف برائے حفاظت جمیع آفات وبلیات

○ مناہج الحسنات میں ابن فاکہانی کی کتاب فجر منیر سے نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ ضریر تھے۔ انہوں نے اپنا گذرا ہوا قصہ مجھ سے بیان کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا میں اس میں موجود تھا، اس وقت مجھ کو غنودگی سی ہوئی اس حالت میں رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھ کو یہ درود تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والے اس کو ہزار بار پڑھیں، ہنوز تین سو بار درود شریف پڑھنے کی نوبت نہ پہنچی تھی کہ جہاز نے نجات پائی۔

وہ درود شریف یہ ہے۔ —— اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ

اَعْلَى الدَّرَجٰتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

ف: حکیم الامت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے زاد السعید کے حاشیہ پر اس درود شریف کا کثرت سے پڑھنا اور مکان میں لکھ کر چسپاں کرنا تمام امراض وبائیہ ہیضہ وطاعون وغیرہ سے حفاظت کے لئے مجرب اور مفید اور قلب کو عجیب اطمینان بخشنا تحریر فرمایا ہے۔

○ مسجد میں جانے اور مسجد سے باہر آنے کے وقت حدیث شریف میں یہ پڑھنا آیا ہے

بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ

○ مسلم شریف اور ترمذی شریف میں ہے کہ اذان کے بعد نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم پر درود بھیجے اور آپ کے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ مانگے۔

○ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو درود نہ بھیجے" نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر۔

ف: یعنی پورا ثواب نہیں ملتا۔

○ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میری قبر کے پاس درود شریف پڑھتا ہے میں سن لیتا ہوں (بیہقی)

درود شریف برائے زیارت حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے زاد السعید میں یہ تحریر فرمایا ہے کہ سب سے زیادہ لذیذ تر اور شیریں تر تو خاصیت درود شریف کی یہ ہے کہ عُشاق کو درود شریف کی کثرت کی وجہ سے خواب میں حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی دولت زیارت نصیب ہو جاتی ہے بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔ شیخ عبدالحق محدّث دہلوی نے کتاب "ترغیب اہل السعادت" میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں گیارہ بار آیت الکرسی اور گیارہ بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ (سورۂ اخلاص اور بعد سلام سو بار یہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تین جمعے نہ گذرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی۔ وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ط

دیگر: شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد پچیس بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اور سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو دولتِ زیارت نصیب ہو۔ وہ یہ ہے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

دیگر: نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ سوتے وقت ستر بار اس درود شریف کو پڑھنے

سے زیارت نصیب ہوتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِکَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِکَ وَلِسَانِ حُجَّتِکَ وَعُرُوْسِ مَمْلَکَتِکَ وَاِمَامِ حَضْرَتِکَ وَطِرَازِ مُلْکِکَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِکَ وَطَرِیْقِ شَرِیْعَتِکَ الْمُتَلَذِّذِ مِنْ نُوْرِ ضِیَائِکَ صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِکَ وَتَبْقٰی بِبَقَائِکَ لَا مُنْتَھٰی لَھَا دُوْنَ عِلْمِکَ صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

دیگر: اس کو بھی سوتے وقت چند بار پڑھنا زیارت کے لئے شیخ رح نے لکھا ہے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِرُوْحِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ ط

مگر بڑی شرط اس دولت کے حصول میں قلب کا شوق سے پُر ہونا اور ظاہری و باطنی معصیتوں سے بچنا ہے۔

تنبیہ

خواب میں حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوجانا بڑی سعادت ہے لیکن دو امر قابلِ ذکر ہیں:

اوّل یہ کہ جس کو بیداری میں یہ شرف نصیب نہیں ہوا، اُس کے لئے بجائے اس کے خواب میں زیارت سے مشرّف ہو جانا نعمتِ عظمٰی اور دولتِ کبرٰی ہے اور اس سعادت کے حاصل ہونے میں کسی کسب کو دخل نہیں محض اللہ کریم کی عطا ہے ہزاروں کی عمریں اسی حالت میں ختم ہو گئیں۔ البتہ غالب یہ ہے کہ درود شریف کی کثرت اور اتباعِ سنّت اور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی محبّت کا غلبہ ہو تو مولا کریم اپنی رحمت سے مہربانی فرما ہی دیتے ہیں لیکن چونکہ لازمی نہیں اس لئے اس کے نہ ہونے سے مغموم نہ ہونا چاہیئے کہ بعض کے لئے اسی میں اللہ کریم کی حکمت ہے۔

دوسرا امر قابلِ تنبیہ یہ ہے کہ جس شخص نے نبیؐ کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو خواب میں دیکھا اس نے یقیناً نبیؐ کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو ہی دیکھا، احادیث صحیحہ سے یہ بات ثابت ہے کہ شیطان کو اللہ تعالیٰ نے یہ قدرت ہی نہیں دی کہ وہ خواب میں آکر اپنے آپ کو نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ہونا ظاہر کرے، مثلاً یہ کہے کہ میں نبی ہوں یا خواب دیکھنے والا ہی شیطان کو نبی سمجھ بیٹھے لیکن اس کے باوجود اگر دیکھنے والے کو حضوؐر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی مطابق حلیہ شریف صورت دکھائی نہ دے تو اس کا اپنا قصور ہے اللہ کریم سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے اتباع کی پوری کوشش کرے۔ اللہ کریم توفیق نصیب فرماویں۔ آمین

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ط

(ترمذی، ابوداؤد)

خطبۂ جمعہ

پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِيِّ الذَّاتِ عَظِيْمِ الصِّفَاتِ سَمِيِّ السِّمَاتِ كَبِيْرِ الشَّانِ جَلِيْلِ الْقَدْرِ رَفِيْعِ الذِّكْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِيِّ الْبُرْهَانِ فَخِيْمِ الْاِسْمِ غَزِيْرِ الْعِلْمِ وَسِيْعِ الْحِلْمِ كَثِيْرِ الْغُفْرَانِ جَمِيْلِ الثَّنَآءِ جَزِيْلِ الْعَطَآءِ مُجِيْبِ الدُّعَآءِ عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ سَرِيْعِ الْحِسَابِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ اَلِيْمِ الْعَذَابِ عَزِيْزِ السُّلْطَانِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ فِى الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ اِلَى الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ اَلْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ الصَّدْرِ وَرَفْعِ الذِّكْرِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَآءِ وَخَيْرُ الْخَلَآئِقِ بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ

اَمَّا بَعْدُ فَيٰٓاَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ

رَأْسُ الطَّاعَاتِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ فَإِنَّ التَّقْوٰى مِلَاكُ الْحَسَنٰتِ
وَعَلَيْكُمْ بِالسُّنَّةِ فَإِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْٓ إِلَى الْاِطَاعَةِ ط وَ
مَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰى وَإِيَّاكُمْ
وَالْبِدْعَةَ فَإِنَّ الْبِدْعَةَ تَهْدِيْٓ إِلَى الْمَعْصِيَةِ وَمَنْ
يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ
فَإِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ وَالْكِذْبَ يُهْلِكُ وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ
فَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ
فَإِنَّهٗٓ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُوْنُوْا مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ۝ اَلَا وَإِنَّ نَفْسًا لَّنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ
رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ وَتَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ فَإِنَّ
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝ وَادْعُوْهُ فَإِنَّ رَبَّكُمْ مُّجِيْبُ الدَّاعِيْنَ
وَاسْتَغْفِرُوْهُ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ
إِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ
دٰخِرِيْنَ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ه اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ
وَلِسَآئِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ه

دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَ

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْحَمُ اُمَّتِيْ بِاُمَّتِيْ
اَبُوْبَكْرٍ وَّاَشَدُّهُمْ فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ ط وَاَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ ط
وَاَقْضٰهُمْ عَلِيٌّ ط وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ ط وَ
حَمْزَةُ اَسَدُ اللّٰهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِهٖ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَ
وَلَدِهٖ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً لَّا تُغَادِرُ ذَنْبًا ط اَللّٰهَ
اَللّٰهَ فِيْٓ اَصْحَابِيْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ مِنْۢ بَعْدِيْ غَرَضًا ط فَمَنْ
اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْٓ اَحَبَّهُمْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِيْٓ اَبْغَضَهُمْ وَ
خَيْرُ اُمَّتِيْ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ وَالسُّلْطَانُ
الْمُسْلِمُ ظِلُّ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ مَنْ اَهَانَ سُلْطَانَ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ
اَهَانَهُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى
وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ط فَاذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰٓى اَعْلٰى
وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ ط

◎

اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حسنیٰ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جنابِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ کے ننانوے ۹۹ نام ہیں جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا، (بخاری ومسلم)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ				الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْخَالِقُ
الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ
الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	الْقَابِضُ	الْبَاسِطُ
الْخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ	السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ	الْحَكَمُ	الْعَدْلُ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ
الْحَلِيْمُ	الْعَظِيْمُ	الْغَفُوْرُ	الشَّكُوْرُ	الْعَلِىُّ
الْكَبِيْرُ	الْحَفِيْظُ	الْمُقِيْتُ	الْحَسِيْبُ	الْجَلِيْلُ

الْكَرِيْمُ	الرَّقِيْبُ	الْمُجِيْبُ	الْوَاسِعُ	الْحَكِيْمُ
الْوَدُوْدُ	الْمَجِيْدُ	الْبَاعِثُ	الشَّهِيْدُ	الْحَقُّ
الْوَكِيْلُ	الْقَوِيُّ	الْمَتِيْنُ	الْوَلِيُّ	الْحَمِيْدُ
الْمُحْصِي	الْمُبْدِئُ	الْمُعِيْدُ	الْمُحْيِي	الْمُمِيْتُ
الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ	الْوَاجِدُ	الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ
الْاَحَدُ	الصَّمَدُ	الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ	الْمُقَدِّمُ
الْمُؤَخِّرُ	الْاَوَّلُ	الْاٰخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ
الْوَالِي	الْمُتَعَالِ	الْبَرُّ	التَّوَّابُ	الْمُنْتَقِمُ
الْعَفُوُّ	الرَّءُوْفُ	مٰلِكُ	الْمُلْكِ	ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ	الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ	الْغَنِيُّ	الْمُغْنِي
الْمَانِعُ	الضَّآرُّ	النَّافِعُ	النُّوْرُ	الْهَادِي
الْبَدِيْعُ	الْبَاقِي	الْوَارِثُ	الرَّشِيْدُ	الصَّبُوْرُ

چالیس احادیث

نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

جن کے یاد کرنے پر خاتم الانبیاء افضل التحیۃ و الثناء نے

جنّت کا وعدہ فرمایا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

عَنۡ سَلۡمَانؓ قَالَ سَاَلۡتُ رَسُوۡلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ عَنِ الۡاَرۡبَعِیۡنَ حَدِیۡثًا الَّتِیۡ قَالَ
مَنۡ حَفِظَھَا مِنۡ اُمَّتِیۡ دَخَلَ الۡجَنَّۃَ قُلۡتُ وَمَا

هِیَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ[1] بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ[2] الْاٰخِرِ
وَالْمَلٰٓئِکَةِ[3] وَالْکُتُبِ[4] وَالنَّبِیِّیْنَ[5] وَالْبَعْثِ[6] بَعْدَ الْمَوْتِ
وَالْقَدْرِ[7] خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاَنْ تَشْهَدَ[8]
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَتُقِیْمَ[9]
الصَّلٰوةَ بِوُضُوْءٍ سَابِغٍ کَامِلٍ لِوَقْتِهَا وَتُؤْتِیَ[10]
الزَّکٰوةَ وَتَصُوْمَ[11] رَمَضَانَ وَتَحُجَّ[12] الْبَیْتَ اِنْ کَانَ
لَکَ مَالٌ وَّتُصَلِّیَ[13] اثْنَتَیْ عَشْرَةَ رَکْعَةً فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّ
لَیْلَةٍ وَّالْوِتْرَ[14] لَا تَتْرُکُهٗ فِیْ کُلِّ لَیْلَةٍ وَّلَا تُشْرِکَ[15]
بِاللّٰهِ شَیْئًا وَّلَا تَعُقَّ[16] وَالِدَیْکَ وَلَا تَاْکُلَ[17] مَالَ
الْیَتِیْمِ ظُلْمًا وَّلَا تَشْرَبِ[18] الْخَمْرَ وَلَا تَزْنِ[19] وَلَا تَحْلِفْ[20]
بِاللّٰهِ کَاذِبًا وَّلَا تَشْهَدْ[21] شَهَادَةَ زُوْرٍ وَّلَا تَعْمَلْ[22]

بِالْهَوٰى وَلَا تَغْتَبْ[٢٣] اَخَاكَ الْمُسْلِمَ وَلَا تَقْذِفِ[٢٤]
الْمُحْصَنَةَ وَلَا تَغُلَّ[٢٥] اَخَاكَ الْمُسْلِمَ وَلَا تَلْعَبْ[٢٦]
وَلَا تَلْهَ[٢٧] مَعَ اللَّاهِيْنَ وَلَا تَقُلْ[٢٨] لِلْقَصِيْرِ يَا قَصِيْرُ
تُرِيْدُ بِذٰلِكَ عَيْبَهٗ وَلَا تَسْخَرْ[٢٩] بِاَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ
وَلَا تَمْشِ[٣٠] بِالنَّمِيْمَةِ بَيْنَ الْاَخَوَيْنِ وَاشْكُرِ[٣١] اللّٰهَ
تَعَالٰى عَلٰى نِعْمَتِهٖ وَتَصْبِرَ[٣٢] عَلَى الْبَلَآءِ وَالْمُصِيْبَةِ
وَلَا تَاْمَنْ[٣٣] مِنْ عِقَابِ اللّٰهِ وَلَا تَقْطَعْ[٣٤] اَقْرِبَائَكَ
وَصِلْهُمْ[٣٥] وَلَا تَلْعَنْ[٣٦] اَحَدًا مِّنْ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَكْثِرْ[٣٧]
مِنَ التَّسْبِيْحِ وَالتَّكْبِيْرِ وَالتَّهْلِيْلِ وَلَا تَدَعْ[٣٨] حُضُوْرَ
الْجُمُعَةِ وَالْعِيْدَيْنِ وَاعْلَمْ[٣٩] اَنَّ مَآ اَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ
لِّيُخْطِئَكَ وَمَآ اَخْطَاَكَ لَمْ يَكُنْ لِّيُصِيْبَكَ وَلَا تَدَعْ[٤٠]

قِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ؀

روَاہ الحافظ ابو القاسم بن عبد الرحمٰن بن محمد بن اسحاق بن مندۃ والحافظ ابوالحسن علی بن ابی القاسم بن بابویہ الرازی فی الاربعین وابن عساکر والرافعی عن سلمان

ترجمہ

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پُوچھا کہ وہ چالیس حدیثیں جن کے بارے میں یہ کہا ہے کہ جو ان کو یاد کر لے جنّت میں داخل ہوگا۔ وہ کیا ہیں؟ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا۔

① اللہ پر ایمان لاوے یعنی اس کی ذات وصفات پر

② اور آخرت کے دن پر

③ اور فرشتوں کے وجود پر

④ اور تمام کتابوں پر

⑤ اور تمام انبیاء پر

⑥ اور مرنے کے بعد دوبارہ زندگی پر

⑦ اور تقدیر پر کہ بھلا اور برا جو کچھ ہوتا ہے اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

⑧ اور گواہی دے تو اس امر کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اس کے سچے رسول ہیں۔

⑨ اور ہر نماز کے وقت کامل وضو کر کے نماز کو قائم کرے (کامل وضو وہ کہلاتی ہے جس میں آداب و مستحبات کی رعایت رکھی گئی ہو اور ہر نماز کے وقت اشارہ ہے اس بات کی طرف کہ نیا وضو ہر نماز کے لئے کرے۔ اگرچہ پہلے سے وضو ہو کہ یہ مستحب ہے اور نماز کے قائم کرنے سے اس کے تمام سنن اور مستحبات کا اہتمام کرنا مراد ہے۔ چنانچہ دوسری روایت میں وارد ہے ان تسویۃ الصفوف من اقامۃ الصلوٰۃ — یعنی جماعت میں صفوں کا ہموار کرنا کہ کسی قسم کی کجی یا درمیان میں خلا نہ رہے — یہ بھی نماز قائم کرنے کے مفہوم میں داخل ہے۔

⑩ زکوٰۃ ادا کرے۔

⑪ اور رمضان کے روزے رکھے۔

⑫ اگر مال ہو تو حج کرے (یعنی اگر جانے کی قدرت ہو تو حج بھی کرے، چونکہ اکثر مانع مال ہی ہوتا ہے، اسی لئے اسی کو ذکر فرما دیا ورنہ مقصود یہ ہے کہ حج کے شرائط پائے جاتے ہوں تو حج کرے)

⑬ بارہ رکعات سنّت مؤکّدہ روزانہ ادا کرے۔ اس کی تفصیل دُوسری روایات میں اس طرح آئی ہے کہ صبح سے پہلے دو رکعات، ظہر سے قبل چار رکعات، ظہر کے بعد دو رکعات، مغرب کے بعد دو رکعات، عشاء کے بعد دو رکعات،

⑭ اور وتر کو کسی رات میں نہ چھوڑے (چونکہ وہ واجب ہے اور اس کا اہتمام سنّتوں سے زیادہ ہے اس لئے اس کو تاکیدی لفظ سے ذکر فرمایا)۔

⑮ اور اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرے۔

⑯ اور والدین کی نافرمانی نہ کرے۔

⑰ اور ظلم سے یتیم کا مال نہ کھاوے (یعنی اگر کسی وجہ سے یتیم کا مال کھانا جائز ہو، جیسا کہ بعض صورتوں میں ہوتا ہے تو مضائقہ نہیں)۔

⑱ اور شراب نہ پیئے۔

⑲ زنا نہ کرے۔

⑳ جھوٹی قسم نہ کھاوے۔

㉑ جھوٹی گواہی نہ دے۔

㉒ اور خواہشاتِ نفسانیہ پر عمل نہ کرے۔

㉓ مسلمان بھائی کی غیبت نہ کرے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

نماز کو دین اسلام میں جو اہمیّت حاصل ہے، اس کا اندازہ اُس حدیث سے ہوتا ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ نماز دین کا ستون ہے جس نے نماز قائم کی اُس نے دین (کی عمارت) کو قائم کیا اور جس نے نماز کو ترک کیا اس نے دین (کی عمارت) کو گرا دیا.

نیز آپؐ نے فرمایا قیامت کے دن سب سے پہلے بندہ سے نماز پر محاسبہ ہوگا۔

قرآن پاک میں اللہ ربّ العزت کا ارشاد ہے، نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہونا۔ نماز نہ پڑھنے کو مشرکانہ عمل قرار دیا۔

شومئی قسمت سے آجکل مسلمانوں کی اکثریت ترکِ نماز کے گناہ میں مبتلا ہے اور جو گنے چُنے چند مسلمان نماز پڑھتے

(۳۶) اللہ کی کسی مخلوق پر لعنت نہ کرے۔

(۳۷) سُبْحٰنَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ان الفاظ کا اکثر ورد رکھا کرے۔

(۳۸) جمعہ اور عیدین میں حاضری نہ چھوڑے

(۳۹) اور اس بات کا یقین رکھے کہ جو کچھ تکلیف و راحت تجھے پہنچی وہ مقدر میں تھی جو ٹلنے والی نہ تھی اور جو کچھ نہیں پہنچا وہ کسی طرح پہنچنے والا نہ تھا۔

(۴۰) اور کلام اللہ شریف کی تلاوت کسی حال میں بھی نہ چھوڑے۔

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ جو شخص اس کو یاد کرلے اس کو کیا اجر ملے گا؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ حق سُبحانہٗ و تقدس اس کا انبیاء اور علماء کے ساتھ حشر فرماویں گے حق سُبحانہٗ و تعالیٰ ہماری سیئات سے درگذر فرما کر اپنے نیک بندوں میں محض اپنے لطف سے شامل فرمالیں تو یہ اُن کی شانِ کریمی سے کچھ بھی بعید نہیں، پڑھنے والے حضرات سے بڑی ہی لجاجت سے استدعا ہے کہ دعائے خیر سے اس سیہ کار کی بھی دستگیری فرماویں۔

کتبہ محمد عبد الغفور ممتاز القلم گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ

وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ

ہیں ان میں بھی اکثر کی نماز مسنون طریقہ پر نہیں ہوتی جس کی وجہ سے وہ نماز کے ثمرات و برکات سے محروم ہیں۔

کتاب "طریقۂ نماز" جس کو تاج کمپنی چھاپنے کا شرف حاصل کر رہی ہے، میں نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ بتایا گیا ہے۔ نماز کے فرائض۔ واجبات سنن۔ مستحبات۔ آداب۔ مفسدات مکروہات وغیرہ کو پوری تفصیل سے سمجھایا گیا ہے۔ نیز نمازِ جمعہ وعیدین۔ نماز حاجت۔ نمازِ توبہ۔ نماز تسبیح۔ نمازِ استخارہ کو بھی مفصّل طور پر بیان کیا گیا ہے۔ وضوء و غسل کے آداب و طریقہ بھی بتلایا گیا ہے۔ انشاء اللہ اِس کتاب کو قارئین بے حد مفید پائیں گے۔

اللہ تعالیٰ تاج کمپنی کے مساعی جمیلہ کو قبول فرمائیں
اور کارکنانِ کمپنی کو اجرِ عظیم عطا فرمائیں۔ آمین

منجانب
اِنتظامیہ تاج کمپنی لمیٹڈ کراچی (پاکستان)